اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان دارالامان

THE DAILY ALFAZL QADIAN.

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ — سالانہ ۔ ششماہی ۔ سہ ماہی ۔ بیرون ہند سالانہ

قیمت ایک آنہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۲۸ | یکم محرم ۱۳۵۹ھ | ۱۰ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش | ۱۰ فروری ۱۹۴۰ء | نمبر ۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ — ھُوَ النَّاصِرُ

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

دوستوں کو معلوم ہے۔ کہ سال ششم کے وعدوں کے لکھوانے کی مدت قریب الاختتام ہے۔ یہ سال دس سالہ تحریک کے نصف آخر کا پہلا سال ہے۔ اس لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور احباب کو چاہیئے۔ کہ اس وقت کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے خاص توجہ سے نئے وعدے کرنے اور سابق وعدوں کو پورا کرنے کی طرف توجہ کریں۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ :-

۱۔ آپ لوگوں نے خلافت جوبلی کی تقریب منا کر اور احمدیہ جھنڈے کی تجویز کر کے خدمتِ اسلام کا ایک نیا عہد کیا ہے۔ جو آپ کے مونہہ نے کہا۔ آپ کا عمل اس کے مطابق۔ بلکہ اس سے بڑھ کر ہونا چاہیئے:۔

۲۔ دُنیا اس وقت ایک خطرناک جنگ میں مبتلا ہے۔ جس کے اسباب مادی ہیں۔ ایک مومن کو ان لوگوں کی قربانیوں کو دیکھ کر غیرت میں آنا چاہیئے۔ اور اُن سے بڑھ قربانیوں کا نمونہ دکھانا چاہیئے:۔

۳۔ مومن کا قدم کبھی پیچھے نہیں پڑتا۔ بلکہ آگے پڑتا ہے۔ ہر وہ شخص جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا۔ اس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ وعدہ کرے اور زیادہ عمدگی سے ادا کرے۔ اور جس نے پہلے وعدہ نہیں کیا۔ یا ادا نہیں کیا۔ اس کا ایمان تقاضا کرتا ہے۔ کہ وہ اب وعدہ کرے۔ یا پہلے وعدہ کو جلد سے جلد پورا کرے

۴۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ اس تحریک میں حصہ لے کر اشاعتِ اسلام کی مستقل عمارت کی بُنیاد رکھتے ہیں۔ اور جو خدا کے لئے گھر بناتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے لئے دُنیا اور آخرت میں گھر بناتا ہے:۔

۵۔ ہماری اولادیں، خدا انہیں نیک کرے، ہو سکتا ہے۔ کہ ہمارے لئے بُری یادگار ہوں۔ لیکن یہ یادگار وہ ہے۔ کہ ہمیشہ ثواب اور عزت کا موجب ہوگی۔ اور بعید نہیں۔ کہ اس یادگار کے طفیل اللہ تعالےٰ ہماری اولادوں کو بھی نیک ہی رکھے:۔

۶۔ پس اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اس امت پر یہ دن پھر نہ آئیں گے۔

۷۔ آج خدا تعالےٰ کی رحمت کے دروازے کھلے ہیں۔ کل خدا جانے کیا حال ہوگا؟ پس ہمت کرو۔ اور اس عظیم الشان تحریک میں ہمت سے بڑھ کر حصہ لیکر ثواب دارین حاصل کرو:۔

۸۔ یہ نہ انتظار کرو۔ کہ دوسرے آگے بڑھیں۔ تو قدم اٹھاؤ گے۔ اگر آپ کے عہدہ دار سست ہیں۔ تو خود ہی وعدہ لکھ کر بھجوا دیں۔ بلکہ دوسروں کو بھی تحریک کریں۔ تا کہ دوسروں کے ثواب میں بھی حصہ دار ہو جائیں:۔

۹۔ تحریک جدید کے عہدہ داروں کو اپنی ذمہ واری کا احساس چاہیئے۔ کہ اپنی زندگی کے ایام میں سے ان چند ایام کو تو خدا تعالےٰ کیلئے وقف کر دیا

۱۰۔ یاد رہے۔ کہ وعدہ لکھوانے کی آخری مدت ہندوستان کے لئے ۱۵ فروری ہے۔ اور وعدہ ڈاک میں ڈالنے کی آخری مدت ۱۶ فروری ہے:۔

اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو:۔ والسلام:۔

خاکسار: مرزا محمود احمد

بنگال میں تبلیغ

سائیکل پر ۱۰۰ میل کا تبلیغی دورہ

خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے قریباً ۵ ماہ سے قریشی محمد حنیف صاحب قمر آنریری مبلغ ہمارے ضلع بانکوڑا میں پیغام احمدیت پہنچا رہے ہیں۔ پہلی بار اگست ۳۹ء میں شہر بانکوڑا میں سائیکل پر پہنچے۔ اور تین ماہ تک شہر اور نواح میں تبلیغی کام کیا۔ اور جماعت کے احباب کو بھی تبلیغی ٹریننگ دی۔

۷ نومبر کو واپس اڑیسہ چلے گئے۔ جہاں ایک ماہ بیمار رہے۔ پھر بذریعہ ٹرین معہ اپنے دس سالہ بیٹے قریشی محمد سعید کے ۲۳ دسمبر کو بانکوڑا پہنچ کر تبلیغی کام میں مصروف ہو گئے۔ اور سائیکل پر اپنے بہت سے تبلیغی سامان کو لے کر اور بچہ کو بٹھا کر مندرجہ ذیل ۲۶ دیہات کا دورہ کیا۔

بکنا - کہ باگھاٹ - لوبندا - بیل بنی - بونوگرام - بلیا تو ڑ - جھنٹا ٹی - بڑکوڑا - دولہ ڈانگہ - باندرکودا - مہر ہاٹی - سونا کھی - چاندائی - مالس ڈانگہ پرگنہ تاج پور - مان گرام - آشوڑیہ - لنگر ڈانگہ - نوڑا - باگ تیجا - ششبر ساڑا - کمنہ پورہ - آئینہ - دیولاباد - ادیر بندا -

ایک مباحثہ اور ۵ تقریریں کیں۔ اور ۴۲۲ اشتہارات بانٹے۔ موضع چاندائی میں جہاں صرف ایک احمدی محمد سلیمان صاحب مدرس رہتے ہیں۔ ۱۵ دن درس قرآن کریم دیتے رہے۔ قریباً ۱۵ آدمی درس میں شامل ہوتے رہے۔

قریشی صاحب کے بچہ کا قرآن کریم تلاوت کرنا۔ اردو کی نظمیں پڑھنا۔ اور نماز پنج گانہ ادا کرنا دیکھ کر مسلمانوں نے اچھا اثر لیا۔ تعلیم اور ٹریننگ کے لئے یہ بچہ بہت خوشی سے سفر کر رہا ہے۔ ۳۰ جنوری کو بفضل خدا بخیریت بانکوڑا پہنچ گئے۔ میرے چھوٹے بھائی ڈاکٹر محمد موسیٰ صاحب نے بھی ۳۰ میل سفر ان کے ساتھ کر کے تبلیغی کام کیا۔ جزاہم اللہ تعالےٰ۔ قریشی صاحب معہ اپنے بچہ کے سائیکل پر ہی اب آگے آودرا - آسنسول کی طرف سفر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ احباب ان کے سفر کی کامیابی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

خاکسار: محمد احمدی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بانکوڑا بنگال۔

ایک عیسائی سوسائٹی میں احمدیت کا ذکر

نئی دہلی میں ایک عیسائی سوسائٹی ہے لڑائی سے قبل اس سوسائٹی نے ملک احمد حسین صاحب کو لیکچر دینے کے لئے مدعو کیا تھا۔ اور ملک صاحب نے ہندوستانی کیننیا ہیج کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے مختلف مذاہب کا جو ہندوستان میں ہیں ذکر کیا۔ اور اسی سلسلہ میں کہا ہمارے نزدیک حضرت مسیح آسمان پر نہیں گئے بلکہ کشمیر محلہ خان یار میں دفن ہیں۔ اس پر سوالات بھی کئے گئے جن کے مناسب جواب ملک صاحب نے دیئے۔ تقریباً ۲۵ یورپین معززین حاضر تھے اور چند ایک انڈین بھی اس سوسائٹی کے پریذیڈنٹ مسٹر براڈ گورنمنٹ انگلشیہ کے تجارتی کمشنر ہیں۔ اس تقریر کی دوسری قسط ۳۰ جنوری کو ملک صاحب نے بیان کی۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ذکر کیا۔ حاضرین جن کی تعداد ۲۲ یورپین ۳ ہندوستانی اور ایک فریق بہت متاثر ہوئے

خطبہ نمبر کے خریداران کو وی پی ہونگے

ذیل میں خطبہ نمبر کے ان خریداروں کے اسمائے گرامی درج ہیں۔ جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ ان احباب سے گذارش ہے۔ کہ وہ اپنا اپنا چندہ ۱۵ فروری سے قبل ارسال فرمادیں۔ جو دوست چندہ ارسال نہ فرمائیں گے۔ ان کے نام فروری کے تیسرے ہفتہ میں شائع ہونے والا خطبہ نمبر وی پی ارسال ہوگا۔ احباب ان کو وصول کرنے کے لئے تیار رہیں۔

(مینیجر)

- ۶ عمرالدین صاحب
- ۱۳ ملک عبد الغنی صاحب
- ۷۴ - محمد صدیق "
- ۷۸ - مولوی نبی بخش "
- ۸۰ - مسری کرشنا "
- ۱۳۲ - محمد وزیر علی "
- ۲۸۰ - چوہدری رحمت خان "
- ۳۰۴ عبد المجید
- ۳۹۳ خواجہ جمال الدین "
- ۴۱۶ حشمت علی "
- ۴۷۲ چوہدری محمد طفیل "
- ۴۷۸ منشی نذیر الدین "
- ۴۸۱ - ایس ایم حبیب "
- ۴۸۸ - اللہ دتہ "
- ۵۱۴ - محمد خورشید عالم "
- ۵۵۴ - غلام علی "
- ۵۶۱ - ابوالقاسم "
- ۶۰۷ چوہدری عبد الستار "
- ۶۲۱ عبد الرحمٰن "
- ۶۳۷ - عبد الماجد "
- ۶۴۲ چوہدری ولی داد "
- ۶۵۴ محمد عرفان "
- ۶۵۸ انڈین سپورٹس کلب
- ۶۶۳ مستری محمد حسین صاحب
- ۶۷۰ سید محمود احمد "
- ۶۷۱ سید امیر احمد "
- ۶۸۱ شفاء اللہ "
- ۶۸۶ ایم محمد "
- ۶۸۷ مریم خاتون صاحبہ
- ۶۹۵ ڈاکٹر عبد الحق صاحب
- ۷۰۵ غلام اللہ خان "
- ۷۰۷ ایم آئی قریشی "
- ۷۱۷ چوہدری محمد الدین صاحب
- ۷۲۲ مسٹر شاہ نواز خان "
- ۷۲۵ فضل کریم "
- ۷۳۳ پیر عبد الرحمٰن "
- ۷۳۶ چوہدری عبد السلام "
- ۷۳۷ " حسن محمد "
- ۷۳۹ ماسٹر فتح الدین "
- ۷۴۱ چوہدری شمشاد علی "
- ۷۴۴ عبد الحمید "
- ۷۴۶ عطاء الرحمٰن "
- ۷۴۸ مرزا محمد صدیق "
- ۷۵۷ چوہدری عزیز الرحمٰن "
- ۷۶۱ " شریف احمد "
- ۷۶۴ منشی شہاب الدین "
- ۷۷۳ محمد اشرف صاحب
- ۷۷۵ شیخ غلام رسول "
- ۷۷۶ محمد عبد اللہ "
- ۷۸۵ - ابوالحفیظ چوہدری شاہ محمد صاحب
- ۷۸۸ - منشی غلام محمد صاحب
- ۷۹۸ - حافظ عبد العزیز "
- ۸۰۸ چوہدری عبد اللہ خان "
- ۸۰۹ - ملک فضل الحق "
- ۸۱۳ سیٹھ عبد الرسول "
- ۸۲۰ خواجہ ظہور الدین "
- ۸۲۱ میر عطاء اللہ "
- ۸۳۶ - بابو محمد ابراہیم "
- ۸۳۷ - سردار احمد "
- ۸۴۳ چوہدری غلام رسول "
- ۸۴۴ شیخ محمد ظہور الدین "
- ۸۴۵ مسٹر طفیل محمد "
- ۸۴۸ عبد الرحمٰن "
- ۸۵۲ مرزا محمد یوسف "
- ۸۶۲ علی محمد "
- ۸۹۲ محمد حیات خان "
- ۸۹۴ سبحان علی "

پریذیڈنٹ صاحب نے درخواست کی۔ کہ وہ اپنی تقریر کا بقیہ حصہ پھر بیان کریں۔ جس کے لئے ۶ فروری کی تاریخ رکھی گئی۔
(خاکسار: عبد الحی از نئی دہلی)

آئندہ سال ۴۲-۱۹۴۱ء کے بجٹوں کی تشخیص فوراً کی جائے

نظارت بیت المال کی طرف سے آئندہ سال کے بجٹوں کی تشخیص کے لئے جماعتوں کو تشخیص فارم بھجوائے گئے ہیں۔ عہدیداران و پریذیڈنٹ صاحبان براہ مہربانی اپنی اپنی جماعتوں کے بجٹ فوراً تشخیص کر کے بھجوا دیں۔ تاکہ مجلس مشاورت کے لئے جو بجٹ عنقریب چھپنے والا ہے۔ اس میں جماعتوں کے بجٹ نئی تشخیص کے مطابق درج ہو سکیں۔

ناظر بیت المال قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

آج مرکزی اسمبلی میں دریافت کیا گیا کہ جنگ کے سلسلہ میں جو بورڈ آف سپلائی قائم کیا گیا ہے۔ وہ کیا کرتا ہے۔ آنریبل سر ظفر اللہ خان صاحب نے کہا۔ کہ جنگ کے سلسلہ میں جن چیزوں کی ضرورت ہے ان کے حصول کے لئے مختلف صنعتوں کو ترقی دینے اور ان کی راہ میں جو رکاوٹیں ہیں ان کو دور کرنے کی کوششیں کی جاتی ہیں کوشش کی جا رہی ہے کہ نئی قسم کا فولاد خاردار تار اور تانبا بھی یہیں تیار کیا جائے لڑائی کے زمانہ میں صنعتوں کو ترقی دینے کے لئے جن آدمیوں کی ضرورت ہوتی ہے انہیں مہیا کرنے میں بھی بورڈ کارخانوں کی مدد کرتا ہے۔ اسلحہ ساز کارخانے بڑھائے جا رہے ہیں۔

لاہور ۷ فروری۔ آج وزیر اعظم پنجاب اور دوسرے وزراء نے گورنر پنجاب کے اعزاز میں ایک گارڈن پارٹی دی۔ سر ہنری کریک چالیس سال قبل ہندوستان آئے تھے۔ اور یہ پارٹی اسی تقریب کی خوشی میں تھی۔ آپ کو ایک نقرئی تھالی بھی پیش کی گئی

پشاور ۷ فروری۔ علاقہ وزیرستان کے ہیڈ کوارٹرز اب ڈیرہ اسمٰعیل خان سے بنوں تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

لنڈن ۷ فروری۔ محکمہ بحریہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۳۱ جنوری ۱۹۴۰ء تک اتحادی بدرقہ کی حفاظت میں غیر جانبدار ممالک کے ۴۰۰۰ جہازوں نے سفر کیا اور ان میں سے صرف ایک غرق ہوا۔

گذشتہ شب اسٹونیا کا ایک چھوٹا سا جہاز مشرقی ساحل کے قریب ایک سرنگ سے ٹکرا کر غرق ہو گیا۔ سات جہازی آج بندرگاہ پر پہنچ گئے۔ باقی انیس کی تلاش کی جا رہی ہے

جرمن ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ سرحدی ریلوے کے متعلق جرمنی اور روس میں ایک معاہدہ طے پایا ہے جس کے رو سے دونو ملکوں کے لئے ایک دوسرے نے محصول کے سپیشل نرخ مقرر کر دیئے ہیں۔

دہلی ۷ فروری۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ جو پاسپورٹ ۱۲ جنوری سے قبل دئیے جا چکے ہیں۔ وہ منسوخ کر دئیے گئے ہیں۔ ان پر سفر کرنے سے قبل ضروری ہے کہ ان کی تجدید کرا لی جائے

لنڈن ۷ فروری۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مارشل گوئرنگ نے صلح کے یہ نکات تجویز کئے ہیں۔ جنہیں ہٹلر نے بھی منظور کر لیا ہے۔ اول یہ کہ کوئی ملک دوسرے سے ہرجانہ کا مطالبہ نہ کرے۔ اقتصادی مسائل کانفرنس کے ذریعہ طے کئے جائیں۔ پولینڈ کا جو علاقہ جنگ سے قبل جرمنی میں شامل تھا اب پھر اسے دیدیا جائے۔ آسٹریا میں اتحادیوں کے زیر نگرانی رائے عامہ کا استصواب کر لیا جائے۔ چیکوسلواکیہ اور پولینڈ کے باقی علاقوں کا تصفیہ کرنے کے لئے ایک مشترکہ کمیشن مقرر کیا جائے سوڈیٹن لینڈ جرمنی کے قبضہ میں رہنے دیا جائے

دہلی ۷ فروری۔ آج مرکزی اسمبلی میں ایک مسودہ قانون پیش ہوا۔ کہ اخبار نویسوں کے لئے قابلیت کا ایک معیار مقرر کر دیا جائے۔ کیونکہ اس وقت بعض ناپسندیدہ لوگ اخبار نویسی کر رہے ہیں۔ اس بل کی شدید مخالفت کی گئی۔ ایک ممبر نے کہا۔ کہ اگر اخبار نویسی کے لئے کوئی امتحان پاس کرنا ضروری قرار دیا جائے۔ تو اسمبلی کی ممبری کے لئے بھی کوئی معیار مقرر کرنا پڑیگا

لنڈن ۷ فروری۔ انگلستان کی امارت بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ اس سال سرکاری بحری ملازمت میں مزید ڈیڑھ لاکھ سپاہی اور افسر بھرتی کئے جائیں گے اس وقت دنیا کے تمام سمندروں میں برطانیہ کے جہاز موجود ہیں۔

ماسکو ۷ فروری۔ سوویٹ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ مونچوکو کی سرحد کے متعلق تصفیہ کرنے کے لئے جو کمیشن مقرر ہوا تھا۔ وہ ناکام رہا ہے۔ اور دونو ملکوں میں مصالحت نہیں ہو سکی۔ روس نے مونچوکو کی سرحد پر قلعوں کی تعمیر کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ اور ولاڈی واسٹک کی بندرگاہ بحری مستقر بنایا جا رہا ہے

پیرس ۷ فروری۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ یکم ستمبر ۱۹۳۹ء سے اس وقت تک نازی پولینڈ میں ۳۰ لاکھ پولوں کو قتل کر چکے ہیں۔

روم ۷ فروری۔ ماسکو ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ سوویٹ ہائی کمانڈ نے ان سپاہیوں اور افسروں کو دوبارہ حاضر ہونے کا حکم دیا ہے۔ جو ۱۹۲۱-۲۰ء میں ریٹائر ہو گئے تھے۔

نیویارک ۷ فروری۔ حکومت امریکہ نے ۶ لاکھ پونڈ کی رقم اس غرض کے لئے منظور کی ہے۔ کہ امریکہ میں جاسوسوں کی سرگرمیوں کا انسداد اور انقلابی سازشوں کا سراغ لگایا جا سکے۔

بمبئی ۷ فروری۔ یہاں دودھ کی تجارت کرنے والوں نے حکومت کو درخواست دی ہے کہ غیر ملکی مصنوعی دودھ کی درآمد پر محصول لگا دیا جائے۔

پیرس ۷ فروری۔ فرانسیسی امیر البحر نے اعلان کیا ہے کہ آغاز جنگ کے وقت جرمنی کے پاس کل ۵۵ آبدوزیں تھیں جن میں سے چالیس اس وقت تک غرق کی جا چکی ہیں۔

کراچی ۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگرس اور مسلم لیگ پارٹیوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہند و پارٹی اللہ بخش وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی جو تحریک پیش کرے گی اس میں اس کا ساتھ دیں گی۔ گویا اس وزارت کا ٹوٹ جانا اب یقینی ہو گیا ہے

لنڈن ۷ فروری۔ آج برطانیہ کا جہاز "منٹر" ایک دھماکہ کے ساتھ ڈوب گیا۔ تمام ملاح بچا لئے گئے۔

اٹلی میں دھاتوں کی قلت بشدت محسوس کی جا رہی ہے۔ تانبے کی پلیٹوں اور کھلونوں پر نقاشی کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ روم کے عجائب گھر میں تانبے کی ۲۴ ہزار پلیٹیں تھیں۔ انہیں بھی جنگی اغراض کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

ماسکو ۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ چونکہ فن لینڈ پر حملہ میں کامیابی نہیں ہو سکی۔ اس لئے موجودہ وزیر اعظم مولوٹاف اپنے ساتھیوں سمیت مستعفی ہو رہا ہے۔ حکومت اپنی پالیسی تبدیل کر رہی ہے۔ اور لٹونیاف کو دوبارہ وزیر اعظم بنایا جائے گا۔

دہلی ۷ فروری۔ ۱۹۴۱ء میں جو مردم شماری ہو رہی ہے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ اس پر حکومت کا پچاس لاکھ روپیہ صرف ہو گا۔ صرف لوگوں کو شمار کرنے پر ½۱۲ لاکھ روپیہ خرچ آئے گا۔

اوکاڑہ ۷ فروری۔ گندم ڈڑہ ۳/۴/۶ عمدہ ۵۹۱ -/۶/۷ /۳ بنولہ ۳/۶/۲ لائل پوری گندم عمدہ ۵۹۱ /۶/۵/۳ ڈڑہ -/۳/۳/۳ قدیمہ -/۲/۵ کھانڈ ½۳ من کی بوری -/۴/۲۲ کپاس دیسی -/۸/۶ تیل توریہ -/۱۲/۱۰ گھی خالص -/-/۴۲ امرت سر میں سونا -/۵/۳۴ چاندی -/۱۲/۵۶ پونڈ -/۳/۲۷

ہیلسنگی ۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ خاکنانے کریلیا میں روسی تازہ فوج کا ایک اور ڈویژن لے آئے ہیں فنی سپاہی اب بھی قدم قدم پر زبردست مدافعت کر رہے ہیں۔ اور غیر معمولی قوت مدافعت کا اظہار کر رہے ہیں۔

لنڈن ۷ فروری۔ آئرش ری پبلکن آرمی کے دو آدمیوں کو جن کے خلاف بم پھینکے اور قتل عمد کے الزام میں مقدمہ تھا۔ عدالت کے حکم سے آج سزائے موت دے دی گئی۔

وزیر بحریہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ سمندر میں روشنی دکھانے کے لئے جو جہاز متعین ہوتے ہیں۔ بین الاقوامی قوانین کے رو سے ان پر حملہ کرنا درست نہیں۔ مگر جرمنی نے اس قانون کو توڑنے سے انکار کر دیا ہے اس لئے اب ان جہازوں کی حفاظت کے لئے بھی جنگی جہاز متعین کرنے پڑیں گے

لنڈن ۷ فروری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اتوار کی شب کو ختم ہونے والے ہفتہ میں برطانیہ کے آٹھ جہاز جن کا مجموعی وزن ۲۵ ہزار ٹن ہے غرق ہو گئے۔ غیر جانبدار ممالک کے ۹ جہاز جن کا وزن ۲۳ ہزار ٹن ہے [illegible]

زیادہ سے زیادہ زرعی پیداوار کیلئے دلچسپ تجربے

چاند کی ابتدائی تاریخوں میں یعنی چاند کی چودھویں تاریخ سے پہلے پہلے بیج بونے کے مسئلے پر سارے انگلستان کے دیہات اور شہروں میں بحث نے انتہائی دلچسپی اختیار کرلی ہے۔ اس بحث میں ماہرین زراعت وفلاحت اور ماہرین فلکیات کے علاوہ ماہرین سائنس بھی حصہ لے رہے ہیں۔ اور جو بات قیاس کی صورت میں شروع ہوئی تھی۔ اس نے اچھی خاصی سائنٹیفک صورت اختیار کرلی ہے۔ اس سلسلے کی ابتدا جیسا کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے۔ جنگ کے آغاز پر ہوئی تھی۔ جب یہ سوال پیدا ہوا تھا۔ کہ فوجی اور گھریلو ضروریات کو پورا کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ فصل اور دیگر زرعی پیداوار سبزیاں۔ ترکاریاں وغیرہ کس طرح پیدا کی جاسکتی ہیں۔ اس وقت ایک شخص نے اپنے تجربات کی بنا پر لکھا تھا۔ کہ اگر فصل چاند کی ابتدائی تاریخوں میں بوئی جائے۔ تو پیداوار معمولی حالات کی نسبت دگنی ہوتی ہے۔ اس قیاس کا تجربہ اس بحث کی بنا پر ان اراضی میں شروع کردیا گیا۔ جو سبزیاں اور ترکاریاں پیدا کرنے کے لئے دیہات میں شہریوں کو دی گئی ہیں۔

اس بحث کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ ماہرین زراعت میں دو مختلف راؤں کے دو طبقے بن گئے۔ ایک طبقہ کا خیال ہے۔ کہ جو سبزیاں زمین کے اوپر ہوتی ہیں۔ مثلاً ٹماٹر۔ مٹر۔ دالیں غلہ۔ گوبھی وغیرہ۔ ان کے بیج چاند کی چودھویں تاریخ سے دو روز قبل بوئے جائیں۔ تو مناسب ہے۔ اور زیر زمین سبزیوں کے بیج چاند کے آخری ایام میں بونے سے فائدہ رہتا ہے۔ دوسرا طبقہ یہ کہتا ہے۔ کہ پورے چاند سے چند روز قبل تمام سبزیوں اور فصلوں کے بیج بوئے جائیں۔ تو زیادہ مفید ہے۔

سائنس دان اور ماہرین فلکیات آخری رائے کی تائید کرتے ہیں۔ اور اپنی اس تائید کے لئے یہ وجہ پیش کرتے ہیں۔ کہ جس طرح چاند سمندروں کا پانی اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور اس کشش کے باعث سمندروں میں جوار بھاٹا آتا ہے۔ اسی طرح چاند کی یہ کشش زیر زمین پانی کو بھی اپنی طرف کھینچتی اور سطح زمین کے قریب لاتی ہے۔ اس کشش سے زیر زمین پانی اس قدر گہرائی سے اوپر آجاتا ہے۔ جہاں تک فصلوں اور پودوں کی جڑیں نہیں پہنچ سکتیں مگر یہ نمی بیجوں کی نشوونما کے لئے نہایت مفید ہوتی ہے۔

سائنس دانوں نے ایک نظریہ اور بھی پیش کیا ہے۔ ان کا بیان ہے۔ کہ چاند کی کشش کی طرح چاند کی شعاعیں بھی بیجوں کے لئے نہایت عمدہ اثر رکھتی ہیں۔ نیز چاند کی چاندنی بعض کیمیائی اشیاء کو شکر بنا دیتی ہے۔ اور شکر نشوونما کے لئے نہایت بیش قیمت شے ہے +

جے۔ وی پاس دوستوں کیلئے قیمتی موقعہ

ایک پبلک پرائمری سکول میں ایک جے۔ وی پاس مدرس کی ضرورت ہے۔ تنخواہ مبلغ ۲۰/۰ روپے ماہوار دی جائے گی۔ خواہشمند احباب درخواستیں فوری طور پر نظارت ہذا میں ارسال فرمائیں۔

ناظر امور خارجہ

ضروری اعلان

مسمّی محمد حنیف صاحب ساکن گوجرانوالہ کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کی دینی حالت کمزور ہے۔ اور وہ مالی تنگی کے باعث گاہے گاہے پیغامیوں اور احرار سے امداد حاصل کرتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض اور اخلاقی کمزوریاں بھی ان میں ہیں۔ اس لئے احباب جماعت ان سے ہوشیار رہیں۔

ناظر امور عامہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ ماہ تبلیغ ۱۳۱۹ ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ تمام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیریت ہے۔ الحمد للہ ؛

حضرت مولوی شیر علی صاحب چونکہ صحت یاب ہو گئے ہیں۔ اس لئے مسجد مبارک میں نماز پڑھاتے ہیں ؛

جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلیٰ رخصت ختم ہونے پر تشریف لے آئے ہیں ؛

مختلف محلوں میں اسمبلی کے مرد و عورت ووٹروں کی فہرستیں نظارت امور عامہ کے زیر انتظام بننی شروع ہو گئی ہیں ؛

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

نو مبایعین بلادِ عربیہ

حسب ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

۷۱۹	السید ابراہیم حسین احمد المحترم	فلسطین
۷۲۰	" محمد عفیفی محمد "	"
۷۲۱	" محمد عفیفی الصغیر "	"
۷۲۲	" محمد محمد عبداللہ "	"
۷۲۳	السیدہ وداد الارفعی المحترمہ	"
۷۲۴	السید محمد فوزی المحترم	الشام
۷۲۵	" عبد اللطیف السانی "	"
۷۲۶	" ہشام غزی "	"

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا { چودھری سلطان علی صاحب ساکن پھیرو چیچی جو کچھ عرصہ سے بیمار ہیں صحت یابی کے لئے (۲) مسمی سادو صاحب ساکن رام گڑھ مقدمہ میں کامیابی کے لئے (۳) بابو فقیر محمد صاحب بی۔ اے پوسٹل کلرک امرتسر اپنی اہلیہ صاحبہ کی صحت کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

ولادت { (۱) ۲۷ جنوری ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب سب اسسٹنٹ سرجن راولپنڈی کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ جس کا نام عارف حکیم تجویز کیا گیا۔ (۲) مرزا احمد خان صاحب سروے آف انڈیا کے ہاں ۳۰ جنوری کو لڑکا تولد ہوا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد لطیف نام تجویز فرمایا (۳) چودھری منظور احمد صاحب ثاقب محلہ دار الرحمت کے ہاں ۸ فروری کو لڑکا تولد ہوا اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

دعائے مغفرت { شیخ محمد حسین صاحب قانونگو پنشنر کی ہمشیرہ غلام فاطمہ صاحبہ کچھ عرصہ بیمار رہ کر ۸ جنوری کو فوت ہو گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون

دعائے مغفرت کی جائے

تحریک جدید کی قربانیوں میں پانچ سالہ حصہ لینے والوں کی فہرست

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے جو لوگ تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ وہ مبارک لوگ ہیں۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزار والی پیشگوئی کے پورا کرنے میں شامل ہیں۔ بفضل خدا تحریک جدید کے پانچ سال پورے ہو چکے ہیں۔ اور اب چھٹا سال جا رہا ہے۔ جلسہ سالانہ پر اکثر احباب نے اپنا پانچ سالہ حساب دیکھا۔ اور اطمینان کیا۔ مگر بہت سے احباب نے زور دیا۔ کہ تحریک جدید کی قربانیوں کی پانچ سالہ فہرست جلد شائع ہونی چاہیئے۔ حتیٰ کہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنا حساب دیکھ کر فرمایا کہ حساب تو درست ہے۔ مگر نام شائع نہیں ہوئے۔ جلسہ کے بعد بعض احباب نے خطوط میں بھی اشاعت فہرست کا مطالبہ کیا ہے۔ لوگ مرکز کی یہی خواہش ہے۔ کہ تحریک جدید کی قربانیوں میں پانچ سالہ حصہ لینے والوں کی فہرست جلد سے جلد شائع ہو۔ چنانچہ اس اخبار میں دوسری جگہ تحریک جدید کی نویں قسط شائع کی جا رہی ہے۔ اس موقعہ پر تین باتوں کا اظہار ضروری ہے تا تحریک جدید کی قربانیوں میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے حضور زیادہ ثواب کے مستحق ہوں ؛

(۱) اس فہرست میں ان احباب کے نام ہیں جو پانچ سال سو فی صدی وعدے پورے کر چکے ہیں۔ مگر جن احباب کا پانچویں سال کا وعدہ قابل ادا ہے۔ یا پانچواں تو ادا ہو چکا ہے۔ مگر گزشتہ چار سالوں میں سے ایک آدھ سال باقی ہے۔ خواہ وعدہ کر کے ادا نہیں کر سکے۔ یا معافی لے لی تھی۔ یا وعدہ نہیں کیا ان کے نام نہیں۔ ایسے احباب کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزار والی فوج میں داخل ہونے کے لئے وہ اپنے خالی سال کا چندہ اب داخل کر دیں۔ تا ان کا نام بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس رجسٹر میں لکھا جائے۔ اور پانچ سالہ فہرست میں شائع ہو جائے۔

(۲) یہ بارہا وضاحت ہو چکی ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ ہزار سپاہیوں والی پیشگوئی کے پورا کرنے والے حقیقی طور پر الہٰی فوج کے سپاہی وہی کہلا سکتے ہیں جو دس سال حصہ لیتے رہیں گے۔ اس لئے جن لوگوں نے سابق میں تو معافی لے لی تھی۔ وہ اگر کامل سپاہیوں میں شامل ہونا چاہتے ہوں تو انہیں گزشتہ رقوم بھی ادا کرنی چاہئیں پس جنہوں نے کسی سابق سال کا چندہ نہیں دیا یا معافی لے لی تھی۔ مگر وہ اب دس سالہ سکیم میں شامل ہونے کی تڑپ رکھتے ہیں۔ انہیں اب گزشتہ کی تلافی کر لینی چاہیئے۔ ہاں ان کی سابقہ رقوم کی ادائیگی کے لئے دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید سے مناسب سہولت لے سکتے ہیں۔ جس کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کر لیا جائے۔

(۳) احباب بھول نہ جائیں کہ تحریک جدید کا اب چھٹا سال شروع ہے۔ وہ جو پانچوں سال پورے کر چکے ہیں۔ وہ جنہوں نے پانچویں سال سے حصہ لینا شروع کیا ہے۔ وہ جو نئے احمدی ہیں۔ وہ جو پہلے طالب علم تھے وہ جنہوں نے تحریک جدید کی اہمیت کو پہلے نہیں سمجھا تھا۔ وہ جنہیں تحریک جدید کا علم نہیں ہوا۔ اور وہ جو پہلے کلی طور پر نادار تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اب ان کے لئے سامان کر دیا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ حسب توفیق تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں ؛

یاد رہے وعدوں کی آخری تاریخ ۱۵ فروری ہے فہرست ۳۱ جولائی تک پہلے شائع ہو چکی ہے۔ اب نویں قسط سے وعدہ پورا کرنے والوں کے نام شائع کرنے شروع کئے جا رہے ہیں۔ اخبار کی گنجائش کے مطابق انشاء اللہ تعالیٰ

شیخ مصری صاحب کے رسالہ "ذریت مبشرہ" کا جواب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر شیخ مصری کا بدترین حملہ

بدگمانی نے تمہیں مجنون و اندھا کر دیا
ورنہ تھے میری صداقت پر براہین بے شمار

(حضرت مسیح موعودؑ)

۳

مشہور مثل ہے "ڈوبتے کو تنکے کا سہارا"۔ شیخ مصری صاحب جب سے غیر مبایعین کے "استاد" بنے ہیں۔ انہیں حقائق کو مسخ کرنے کی عادت ہو گئی ہے۔ ان کی ساری بنیاد بدظنی۔ بدگمانی اور عداوتِ حضرت محمود ایدہ الودود پر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد کا مسئلہ کتنا واضح ہے مگر مصری صاحب اپنے اوہام کی بنا پر اسے بھی پیچیدہ بنانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں:۔

شیخ مصری صاحب لکھتے ہیں:۔

"ماحصل اس سارے کلام کا یہ ہے کہ قرآن کریم میں جو بشارات درج ہیں ان سب میں مبشر اولاد کے پاک اور صالح ہونے کا کھلے الفاظ میں ذکر موجود ہے۔ اور حضرت اقدس کے الہامات میں بھی ان لڑکوں کی بشارات میں تو جنہوں نے یا تو پیدا ہو کر چھوٹی عمر میں ہی فوت ہو جانا تھا۔ اور یا حضور کی زندگی میں پیدا ہی نہیں ہونا تھا یہ موجود ہے۔ کہ وہ پاک اور صالح ہوں گے۔ لیکن ان لڑکوں کی بشارات میں جنہوں نے زندہ رہنا تھا۔ ان کے پاک اور صالح ہونے پر دلالت کرنے والا ایک لفظ بھی نہیں!"

(ذریت مبشرہ صفحہ ۲۸)

یہ سوال کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موجودہ اولاد کے لئے الہامات میں پاک اور صالح کے الفاظ آئے ہیں یا نہیں۔ نیز یہ کہ "بشارات" میں ایسے الفاظ کا آنا ضروری بھی ہے۔ یا نہیں آئندہ زیر بحث آئے گا۔ ہاں مصری صاحب کے اس اقتباس سے ان کا جدید مذہب یہ معلوم ہوا۔ کہ:۔

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جو اولاد آپ کے سامنے پیدا ہو کر صغرسنی میں فوت ہو گئی۔ وہ نیک۔ اور پاک تھی:۔

۲۔ حضور علیہ السلام کی جو اولاد یعنی نسل آپ کی وفات کے بعد پیدا ہو گی وہ بھی نیک اور پاک ہو گی:۔

۳۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ اولاد جو آپ کی زندگی میں پیدا ہوئی۔ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی گود میں پلی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تربیت میں رہ کر جوان ہوئی۔ اور حضور علیہ السلام ہر آن جن کے لئے بارگاہِ عزت میں دست بدعا رہتے تھے۔ وہ نعوذ باللہ ناپاک اور غیر صالح ہے:۔

کس قدر تقویٰ سے دور یہ خیال ہے۔ کس قدر ناپاک یہ نظریہ ہے۔ مگر مصری صاحب کی موجودہ طبیعت اسے ایجاد کر رہی ہے اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وہ بدترین حملہ کر رہے ہیں۔ بچپن میں فوت ہو جانے والے بچے اگر نیک تھے۔ یا آئندہ کبھی پیدا ہونے والے بچے اگر نیک ہوں گے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تربیت کا اس میں کیا دخل؟ حضور علیہ السلام کی قوتِ قدسیہ کا اثر تو اسی اولاد کے صالح اور پاک ہونے سے ظاہر ہو سکتا ہے۔ جو حضور کے زیر تربیت رہ کر بڑھی مگر مصری صاحب اسی کا انکار کر رہے ہیں۔ اور پھر دعوے یہ ہے کہ ہم مسیح موعود کو مانتے ہیں۔ چمن احمد کے وہ نونہال جنہیں دیکھ کر خدا کا برگزیدہ مسیح باغ باغ ہو جاتا ہے۔ اس کی روح آستانۂ الوہیت پر جھک جاتی ہے اور اس کے دل کی گہرائیوں سے یہ صدا بلند ہوتی ہے۔ الحمد للہ الذی وھب لی علی الکبر اربعة من البنین وانجز وعدہ من الاحسان۔ (تذکرہ صفحہ ۴۳۲)

آہ۔ آج وہی مقدس اور بابرکت اولاد مصری صاحب اور ان کے "شاگردوں" کے نزدیک نعوذ باللہ ناپاک ہے۔ غیر صالح ہے۔ کبرت کلمة تخرج من افواھھم ان یقولون الا کذبا۔

مصری صاحب کہتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "لڑکوں کی بشارات" میں ان کے پاک اور صالح ہونے پر دلالت کرنے والا کوئی لفظ نہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"خدا نے نیک اور بابرکت اولاد کا وعدہ دیا۔ اور پورا کیا؟" (سراج منیر صفحہ ۶۴)

کیا مصری صاحب یا غیر مبایعین امید رکھتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قول کے مقابلہ میں ان کے قول کو پرکاہ کے برابر بھی وقعت دیگی؟ ہرگز نہیں ہم کہتے ہیں کہ وہ آنکھ اندھی ہے۔ اس پر تعصب کی پٹی بندھی ہے جسے ان "بشارات" میں "نیک اور بابرکت اولاد" کا ذکر نظر نہیں آتا۔ خدا کا مسیح سچا ہے۔ اس کے خلاف کہنے والے جھوٹے اور دروغگو:۔

حدیث نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کا
صحیح مطلب و مفہوم

(۱)

کتب احادیث میں ایک حدیث ہے جس کی بناء پر غیر احمدی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے آسمان سے اترنے کا دعوےٰ کرتے۔ اور ان کے متعلق عجیب غریب اعتقاد رکھتے ہیں۔ ذیل میں اس حدیث کا صحیح مطلب اور مفہوم پیش کیا جاتا ہے۔ حدیث یہ ہے۔

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکماً عدلاً فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیۃ ولیفیض المال حتی لایقبلہ احدٌ۔

بخاری کی ایک دوسری حدیث میں کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم آیا ہے۔ اس حدیث کے الفاظ کا صحیح مطلب اور مفہوم ذہن نشین کرنے کے لئے ان کے الگ الگ معنی بیان کئے جاتے ہیں۔

کیف انتم:۔ اسکے دو معنی ہوسکتے ہیں۔ ایک یہ کہ تمہارا کیا حال ہوگا یعنی تمہاری اچھی حالت ہوگی۔ دوسرے یہ کہ تمہاری بری حالت ہوگی۔ اور تمہارے لئے بدقسمتی کا زمانہ ہوگا۔ چونکہ اس حدیث میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کی بشارت کے سبب اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کامیابیوں کا ذکر ہے۔ اس لئے ان قرائن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کیف انتم سے مراد ان لوگوں کی اچھی حالت کا اظہار ہے۔ جو ان کو قبول کرکے خدمت دین میں حصہ لیں گے۔ اور جو اپنے اوہام باطلہ میں الجھ کر انکار کریں گے۔ ان کی بُری حالت کا ذکر ہے

اذا نزل:۔ اس کے لفظی معنی یہ ہیں کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے در اصل یہی وہ الفاظ ہیں جن سے غلطی کھاکر عام مسلمان حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے آسمان سے اترنے کے قائل ہیں۔ حالانکہ حدیث میں آسمان کا لفظ قطعاً نہیں۔ اور لفظ نزول ہمیشہ جسمانی طور پر اترنے کے معنوں میں نہیں آتا۔ بلکہ جو چیز اللہ تعالےٰ کا عطیہ ہو۔ اس کے لئے بھی لفظ نزول استعمال ہوتا ہے۔ چونکہ اللہ تعالےٰ کے لئے جہت علو ہے۔ اس واسطے جو چیز اللہ تعالےٰ عنائت کرے۔ اس کو اترنے کے لفظ سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔ اور قرآن مجید میں اس کی مثالیں موجود ہیں۔ مثلاً فرمایا انزلنا الحدید (حدید ع ۳) کہ ہم نے لوہا اتارا۔ حالانکہ لوہا آسمان سے نہیں اترتا۔ بلکہ کانوں میں سے نکالا جاتا ہے۔ پھر خدا تعالےٰ فرماتا ہے قد انزلنا علیکم لباساً (اعراف ع ۳) کہ ہم نے تمہارے لئے لباس اتارا۔ مگر کیا ہم جو لباس پہنتے ہیں وہ سلا سلایا اور تیار شدہ آسمان سے اترا کرتا ہے۔ یا کپڑوں کے بندھے بندھائے تھان آسمان سے گرتے ہیں۔ قطعاً نہیں پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا۔ الذین اٰمنوا قد انزل اللّٰہ الیکم ذکراً رسولاً (طلاق ع ۲) کہ اے ایمان والو اللہ نے اتارا ہے تمہاری طرف نصیحت کرنے والا رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) حالانکہ کسی ایک مسلمان کا بھی یہ عقیدہ نہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آسمان سے اترے تھے۔

پس حدیث کے الفاظ اذا نزل کے یہ معنی نہیں۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر جسم عنصری کے ساتھ بیٹھے ہیں۔ اور وہاں سے اتار کر بھیجے جائینگے بلکہ یہ ہیں کہ آنے والے کو خدا تعالےٰ بھیجے گا۔ اور وہ خدا تعالےٰ کی طرف سے مامور و مرسل ہوگا۔

ابن مریم:۔ اس لفظ سے بھی غیر احمدیوں نے بڑا دھوکا کھایا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو بنی اسرائیل کے نبی تھے۔ وہی دوبارہ آئیں گے۔ ان کا استدلال یہ ہے۔ کہ حدیث میں ابن مریم آیا ہے نہ کہ کابن مریم اور چونکہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام ابن مریم نہیں ہیں۔ اس لئے آپ اس پیشگوئی کے مصداق نہیں ہوسکتے ۔

ہمارا جواب یہ ہے کہ قرآن مجید احادیث اور زبان عربی کا یہ محاورہ ہے۔ کہ ایک علم استعمال کرکے یا ایک شخص کا ذکر کرکے مراد اس کا مثیل لیا جاتا ہے۔ مثلاً صحیح بخاری جلد اول باب بدء الوحی میں آتا ہے کہ جب ہرقل شاہ روم کے دربار میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور مسلمانوں کے متعلق سوالات کے جواب دے کر ابوسفیان اپنے ساتھیوں سمیت دربار سے باہر آیا تو اس نے اپنے ہمراہیوں سے کہا۔ لقد امر امر ابن ابی کبشۃ یخافہ ملک بنی الاصفر۔ یعنی ابن ابی کبشہ کا معاملہ بہت طول پکڑ گیا ہے۔ یہاں تک کہ شاہ روم بھی اس سے ڈرتا ہے۔ یہاں ابن ابی کبشہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کہا گیا۔ چنانچہ شارح حدیث اس کی وجوہ میں سے ایک یہ لکھتے ہیں۔ کہ ھو رجل من خزاعۃ اسمہ وجز بن عامر بن غالب خالف قریشا فی عبادۃ الاوثان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ فنسبوہ الیہ للاشتراک فی مطلق المخالفۃ ۔ (عون الباری شرح بخاری جلد اول ص۱۴۱)

یعنی ابن ابی کبشہ سے جو خزاعہ قبیلہ سے تھا۔ اور جس کا نام وجز بن عامر بن غالب تھا۔ چونکہ اس نے بت پرستی میں قریش کی مخالفت کی تھی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی بُت پرستی کے سخت خلاف تھے۔ ان کی اس مماثلت کی وجہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ابن ابی کبشہ کہا گیا۔

اس سے ظاہر ہے کہ عربی زبان میں بوجہ مماثلت ایک کا نام دوسرے کو دے دیا جاتا ہے۔ اور حرف تشبیہ گرا دیا جاتا ہے۔ ایسا ہی یہ مشہور مثال ہے۔ کہ ابو یوسف ابی حنیفہ یعنی امام ابو یوسفؒ امام ابو حنیفہؒ ہیں۔ مراد یہ کہ امام ابو حنیفہؒ کی طرح ہیں۔ یعنی ان سے غائت درجہ شابہت رکھتے ہیں۔

غرض تشبیہ میں مبالغہ کے لئے ادات تشبیہ یعنی حروف تشبیہ کو گرا دینا جائز ہے۔ جیسے بہادر کو شیر کی طرح کہنے کی بجائے شیر کہنا اور سخاوت کرنے والے کو حاتم کی طرح کہنے کی بجائے محض حاتم کہنا زیادہ بہتر ہے پھر حرف تشبیہ کو قرآن مجید میں کئی جگہ حذف کیا گیا ہے۔ مثلاً صمٌّ بکمٌ عمیٌ میں مراد بہروں کی طرح۔ گونگوں کی طرح اور اندھوں کی طرح ہے۔ سو اسی طرح اس حدیث میں ابن مریم سے مراد کابن مریم یعنی مثیل ابن مریم مراد ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری الٰہی فوج

فہرست نمبر (۹۱)

نمبر	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۷۳۳	بابو عطاء الرحمٰن صاحب بنوں	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۷۳۴	محمد افضل صاحب پنشنر بٹالہ	۳۰	۴۰	۵۰	۷۰	۷۱
۷۳۵	میاں محمد بخش صاحب ٹھیکیدار قلعہ لال سنگھ	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۷۳۶	میاں عبدالحق صاحب قلعہ لال سنگھ	۵	۵	۵	۵	۵
۷۳۷	" علی محمد صاحب "	۵	۵	۵	۵	۵
۷۳۸	" نور احمد صاحب "	۵	۵	۵	۵	۵
۷۳۹	" پیران بخش صاحب "	۵	۵	۵	۵	۵
۷۴۰	" عبدالعزیز صاحب "	۵	۵	۵	۵	۵
۷۴۱	چوہدری فقیر محمد صاحب دنجوال	۵	۵/۲	۵/۸	۵	۵/۱
۷۴۲	" کریم بخش صاحب اٹھوال	۵	۶	۶/۸	۵	۵/۴
۷۴۳	سنتری علم الدین صاحب لودھی ننگل	۵	۵/۸	۶	۵	۵/۱
۷۴۴	" محمد الدین صاحب "	۵	۵/۸	۶	۵	۵/۱
۷۴۵	" محمد الدین صاحب دیال گڑھ	۵	۵	۵	۵	۵/۴
۷۴۶	چوہدری حکم الدین صاحب "	۵	۵	۵	۵	۵/۴
۷۴۷	سنتری جان محمد صاحب "	۵	۵	۵	۵	۵/۶ پائی
۷۴۸	" جلال الدین صاحب "	۵	۵	۵	۵	۵/۶ پائی
۷۴۹	چوہدری مولا داد صاحب سارچور	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۲/۸
۷۵۰	میاں رحیم بخش صاحب پھیرو چیچی	۵	۶	۶	۵	۵/۱
۷۵۱	" محمد عبداللہ صاحب "	۵	۶	۶	۵	۵/۱
۷۵۲	چوہدری غلام حسین صاحب پٹھانکوٹ	۵	۵/۲	۵/۴	۵/۵	۵/۶
۷۵۳	" رحمت علی صاحب "	۱۰	۱۱	۱۱/۲	۵	۵/۲
۷۵۴	" علی اصغر صاحب "	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۳
۷۵۵	شیخ نور الدین صاحب "	۵	۵	۶/۱	۶/۲	۶/۳
۷۵۶	چوہدری غلام احمد صاحب پلیڈر پٹھانکوٹ حال قادیان	۵	۶	۶/۴	۶/۸	۷
۷۵۷	غلام احمد صاحب ملونڈی جھنگلاں	۵	۵	۶	۵	۵
۷۵۸	قاسم علی صاحب "	۵	۵	۵	۵	۵
۷۵۹	شبیر محمد صاحب "	۵	۶	۷	۵	۵
۷۶۰	عبدالرحمٰن صاحب "	۵	۵/۳ پائی	۵/۶ پائی	۵/۹ پائی	۵/۱
۷۶۱	منشی برکت علی صاحب "	۱۰	۱۰/۴	۱۰/۱۲	۱۰	۱۰/۳ پائی
۷۶۲	محمد یعقوب خان صاحب خان فتح	۵	۵/۴	۵/۸	۶	۶
۷۶۳	شیخ برکت علی صاحب رحیم آباد	۳۰	۳۱/۴	۳۵	۲۰	۲۰/۱
۷۶۴	" سبحان علی صاحب "	۵	۵/۱	۵/۲	۵	۵/۱
۵۶۵	مرزا عبدالحق صاحب گورداسپور	۱۰۰	۱۰۵	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲
۵۶۶	چوہدری نذیر احمد صاحب جالندھر	۱۲۰	۱۵۰	۲۰۰	۲۲۰	۲۳۵
۵۶۷	شیر محمد صاحب طالب علم رہتک	۵	۵	۵	۵	۵

نمبر	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۷۶۸	عبدالغنی صاحب اوجلہ	۳۰	۳۰/۸	۳۵	۵	۵/۱
۷۶۹	شیخ محمد صاحب اوجلہ	۲۰	۲۰/۸	۲۱	۲۰	۲۰/۴
۷۷۰	غلام حسین صاحب "	۱۵	۱۵/۸	۱۶	۱۵	۱۵/۴
۷۷۱	گلابا صاحب "	۵	۵/۸	۵/۸	۵	۵/۱
۷۷۲	محمد صدیق صاحب کانٹے والا پٹھانکوٹ	۵	۵/۸	۷	۵	۵/۴
۷۷۳	محمد عبداللہ صاحب گوڈال	۵	۵/۸	۵/۹	۵/۱۰	۵/۱۱
۷۷۴	بابو مولا بخش صاحب دھاریوال	۲۵	۳۰	۴۱	۳۰	۳۱
۷۷۵	چوہدری ننھے خان صاحب غازی کوٹ	۳۰	۳۵	۸۵	۳۰	۳۰/۴
۷۷۶	منشی خورشید احمد صاحب پٹھانکوٹ	۱۵	۲۰	۲۵	۳۰	۳۵
۷۷۷	حکیم شیخ محمد صاحب فیض اللہ چک	۱۰	۱۰/۸	۱۱	۱۱/۱	۱۱/۲
۷۷۸	منشی اللہ دتا صاحب سیالکوٹ	۱۰	۲۰	۳۰	۳۵	۳۶
۷۷۹	بابو گلاب خان صاحب "	۳۰	۳۵	۴۰	۳۰	۳۱
۷۸۰	صوفی محمد دین صاحب "	۵	۶	۵/۸	۵	۵/۸
۷۸۱	بابو محمد حیات صاحب "	۵	۶	۷	۵	۶
۷۸۲	شیخ عنایت اللہ صاحب "	۵	۶	۷	۵	۵/۱
۷۸۳	عبدالعظیم صاحب "	۱۲	۲۰	۲۲	۵/۱	۵/۱
۷۸۴	محمد شفیع صاحب شفاخانہ حیوانات ۔ سیالکوٹ	۵	۶	۷	۱۰	۱۱
۷۸۵	محمد اکبر صاحب "	۵	۱۰	۱۱	۱۱/۱	۱۲
۷۸۶	چوہدری سردار خان صاحب "	۵	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۷۸۷	اہلیہ صاحبہ گلاب خان صاحب "	۱۰	۱۲	۱۲	۱۰	۵/۱
۷۸۸	زبیدہ نواز خان صاحب "	۱۰	۱۰	۱۵	۱۰	۱۰/۸
۷۸۹	اہلیہ صاحبہ محمد حیات صاحب "	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۵/۳ پائی
۷۹۰	" " روشن دین صاحب "	۱۰	۱۲	۱۵	۱۰	۱۵
۷۹۱	مبارکہ بنت مہر غلام حسین صاحب	۵	۵	۶	۵	۷
۷۹۲	استانی حمیدہ صاحبہ سیالکوٹ	۱۰	۱۵	۱۰	۱۰	۱۱
۷۹۳	بلقیس بنت " " "	۵	۵	۵	۱۰	۱۲
۷۹۴	چوہدری شاہ محمد صاحب اورا ابھا گوپی	۱۰	۱۰/۲	۱۰/۸	۱۰/۸	۱۱
۷۹۵	اہلیہ صاحبہ چوہدری شاہ محمد صاحب اورا ابھا گوپی	۵	۵/۱	۵/۸	۶	۷
۷۹۶	چوہدری کریم بخش صاحب اورا ابھا گوپی	۵	۶	۸	۹	۱۰
۷۹۷	محمد اسمٰعیل صاحب زرگر ڈسکہ	۵	۷/۸	۸	۵	۵/۱

نمبر	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۷۹۸	محمد ابراہیم صاحب عزیز پور ڈوگری	۵	۶	۱۰	۱۰	۱۱/۴
۷۹۹	چوہدری سردار خان صاحب "	۵	۶	۷	۵	۵/۸
۸۰۰	" نذیر احمد صاحب "	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۸۰۱	ماسٹر عبدالعزیز صاحب نوشہرہ ککے زئیاں		۵/۸	۱۰	۵	۶
۸۰۲	اہلیہ صاحبہ " " "	۵	۵/۱	۷	۵	۶
۸۰۳	چوہدری عبداللہ خان صاحب دہتر زنگ	۳۰	۲۵	۳۰	۳۱	۳۶
۸۰۴	حافظ عنایت اللہ صاحب نارووال	۵	۵/۳ پائی	۵/۶ پائی	۵/۹ پائی	۵/۲
۸۰۵	چوہدری عنایت اللہ صاحب بہلولپور	۳۰	۳۵	۴۰	۳۰	۳۱
۸۰۶	میاں نثار اللہ صاحب چانگریاں	۵	۶	۷	۵	
۸۰۷	" میاں علی محمد صاحب ککھانوالی "	۵	۶	۶/۸	۵	۵/۱
۸۰۸	چوہدری عمر الدین صاحب عینو والی	۵	۵/۸	۷	۶/۸	۶/۹
۸۰۹	حاجی اللہ بخش صاحب چیندرکے منگولے	۱۵	۱۷	۲۱	۱۵	۱۶
۸۱۰	چوہدری غلام محمد صاحب "	۱۰	۱۵	۲۰	۱۰	۱۱
۸۱۱	سید محمد مسعود احمد شاہ صاحب سیالکوٹ ۔ چھاؤنی	۱۰	۲۵	۳۰	۳۵	۴۰
۸۱۲	منشی محمد اسمٰعیل صاحب دھرگ	۵	۵/۳ پائی	۵/۹ پائی	۵/۱	۵/۲
۸۱۳	حفیظ بیگم صاحبہ مجوہد	۵	۶	۷	۸	۹
۸۱۴	چوہدری فقیر محمد صاحب "	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۸۱۵	یعقوب علی صاحب گھنوکے ججہ	۵	۶	۷	۵	۵/۸
۸۱۶	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب امرتسر	۲۱۰	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۶	۱۰۷
۸۱۷	چوہدری عبدالقادر صاحب امرتسر	۵	۶	۷	۱۰	۱۱
۸۱۸	مولوی محمد حسین صاحب کنسٹیبل "	۵	۶	۱۰	۵	۶/۴
۸۱۹	چوہدری دین محمد صاحب عینو والی	۵	۵/۴	۵/۸	۶	۵
۸۲۰	سید بہادر شاہ صاحب امرتسر	۳۰	۳۱	۳۴	۵	۵/۴
۸۲۱	والدہ مسعود احمد صاحب امرتسر	۳۰	۳۱	۳۲	۲۰	۲۰/۴
۸۲۲	میاں عبدالرشید صاحب "	۳۰	۳۲	۳۵	۳۰	۳۱
۸۲۳	سید محمد حسین صاحب "	۵	۵/۴	۵/۸	۱۰	۱۵
۸۲۴	عبدالمجید خان صاحب ویرووال	۱۰	۱۰	۱۵	۱۰	۱۲
۸۲۵	سردار بشیر احمد صاحب امرتسر	۵۰	۷۸	۱۲۰	۱۴۴	۱۷۰
۸۲۶	اہلیہ صاحبہ " " "	۱۰	۱۲	۱۵	۱۶	۲۰
۸۲۷	چوہدری عبدالکریم صاحب سول لائن ۔ لاہور	۳۰	۴۰	۵۰	۳۵	۵۰
۸۲۸	مرزا عنایت اللہ صاحب ۔ لاہور	۵	۳۰	۲۱	۱۵	۱۵/۱
۸۲۹	مرزا محمد صادق صاحب "	۱۱۰	۱۲۰	۱۲۵	۱۰۰	۱۰۵
۸۳۰	ڈاکٹر شیخ عبید اللہ صاحب "	۳۰	۴۵	۶۰	۵۰	۴۵
۸۳۱	شیخ عبدالحمید صاحب اوڈیٹر "	۶۵	۱۳۰	۱۹۵	۱۰۵	۱۰۸
۸۳۲	اہلیہ صاحبہ " "	۱۰	۲۰	۳۰	۱۰	۱۲

نمبر	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۸۳۳	عبدالباری پسر شیخ عبدالحمید صاحب اڈیٹر	۵	۱۰	۱۵	۵	۶
۸۳۴	عبدالغفور صاحب ؍ ؍ ؍	۶	۱۰	۱۵	۵	۶
۸۳۵	سارہ بیگم صاحبہ دختر ؍ ؍ ؍	۵	۱۰	۱۵	۵	۴
۸۳۶	...بیگم صاحبہ ؍ ؍ ؍ ؍	۵	۱۰	۱۵	۵	۶
۸۳۷	بشریٰ بیگم ؍ ؍ ؍ ؍ ؍	۵	۱۰	۱۵	۶	۶
۸۳۸	میاں غلام محمد صاحب اختر ؍	۲۱۰	۲۲۰	۲۲۵	۲۱۵	۲۱۹
۸۳۹	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍ ؍	۵	۵/۱	۱۰	۵	۶
۸۴۰	عبدالحمید صاحب اختر پسر ؍ ؍	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۶
۸۴۱	میاں غلام محمد صاحب ثالث ؍	۵	۱۰	۱۵	۱۷	۲۰
۸۴۲	چوہدری محمد اسحاق صاحب ؍	۳۰	۳۵	۴۰	۳۰	۳۵
۸۴۳	خواجہ محمد صدیق صاحب ؍	۳۰	۴۰	۷۰	۷۵	۸۴
۸۴۴	منشی محبوب عالم صاحب نیلہ گنبد لاہور	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۵۱
۸۴۵	قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر ؍	۲۰۰	۲۴۴	۲۶۰	۳۰۰	۲۰۱
۸۴۶	مستری محمد حسین صاحب نیلہ گنبد ؍	۵	۱۰	۵/۴	۵	۵/۲
۸۴۷	منشی محمود احمد صاحب ؍	۵	۶	۷	۱۰	۱۰/۲
۸۴۸	مستری عبدالماجد صاحب ؍	۵	۱۵	۷	۱۰	۱۰/۸
۸۴۹	میر بشیر احمد صاحب ؍	۵	۶	۷	۵	۶
۸۵۰	بابو شمس الدین صاحب ؍	۱۰	۱۱	۱۵	۱۸	۲۰
۸۵۱	میاں عبدالکریم صاحب معہ اہلیہ ؍	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵/۸	۳۰
۸۵۲	شیخ عزیز احمد صاحب صراف ؍	۵	۵	۱۰	۱۲	۱۳
۸۵۳	میاں محمد شفیع صاحب پانڈہ ؍	۵	۶	۷	۸	۹
۸۵۴	ڈاکٹر احمد علی صاحب دندان ساز ؍	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۸۵۵	راجہ علی محمد صاحب ؍	۲۱۰	۳۰۰	۳۱۰	۱۲۰	۱۲۰
۸۵۶	چوہدری غلام رسول صاحب معہ اہلیہ فیض باغ لاہور	۱۰	۱۵	۳۰	۱۶	۱۶
۸۵۷	شیخ برکت اللہ صاحب ؍	۱۰۰	۱۰۵	۱۱۰	۱۱۵	۱۲۰
۸۵۸	شیخ عبدالقادر صاحب ؍	۱۰۰	۱۰۵	۱۱۰	۱۰۵	۱۰۶
۸۵۹	چوہدری بشیر احمد صاحب ... گڑھی شاہو ؍	۱۰	۱۵	۲۵	۱۵	۱۵/۸
۸۶۰	مستری محمد الدین صاحب ؍	۱۵	۲۰	۲۵	۱۰	۱۱
۸۶۱	شیخ عبدالرؤف صاحب ؍	۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰
۸۶۲	؍ عبدالوحید صاحب سلیم ؍	۵	۵/۸	۶	۱۰	۱۱
۸۶۳	؍ غلام حیدر صاحب ؍	۵	۱۰	۱۲	۱۰	۱۱/۴
۸۶۴	خان محمد یوسف صاحب ؍	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۸۶۵	چوہدری اسد اللہ خانصاحب بار ایٹ لاء	۱۲۰	۱۵۴	۲۰۰	۲۵۰	۲۵۵
۸۶۶	ملک غلام محمد صاحب لاہور	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۸۶۷	سید محمد اشرف صاحب مزنگ ؍	۳۰	۶۰	۷۰	۶۵	۷۰
۸۶۸	چوہدری مظفر علی صاحب ؍	۳۰	۴۰	۵	۱۰	۱۰/۴
۸۶۹	شیخ عنایت اللہ صاحب ؍	۳۰	۴۵	۱۰	۳۰	۳۶
۸۷۰	چوہدری عبدالرحیم صاحب ؍	۱۲۵	۱۲۵	۳۵	۹۶	۱۰۰
۸۷۱	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍	۱۵	۵	۵	۱۰	۱۵
۸۷۲	شیخ عبداللطیف صاحب ؍	۱۰	۱۲	۱۵	۱۰	۱۱
۸۷۳	صوفی علی محمد صاحب لاہور چھاؤنی	۶۰	۹۰	۱۲۰	۷۵	۸۰
۸۷۴	مولوی محمد عبداللہ صاحب ؍	۲۵	۴۰	۵۰	۴۵	۵۰

نمبر	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۸۷۵	میاں اللہ دتا صاحب لاہور چھاؤنی	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۵
۸۷۶	مرزا محمد صادق صاحب سرویر ؍ ؍	۵	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵
۸۷۷	مولوی احمد الدین صاحب بتی ؍	۵	۵/۱	۱۰	۱۰	۱۲
۸۷۸	ڈاکٹر لعل دین صاحب گنج ؍	۰	۵۰	۸۰	۵۰	۵۵
۸۷۹	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍ ؍	۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱
۸۸۰	چوہدری حیات محمد صاحب ؍	۲۰	۲۱	۲۵	۲۰	۴۰
۸۸۱	بابو عبدالکریم صاحب ؍	۱۰	۱۱	۱۵	۱۰	۱۲
۸۸۲	مستری عبدالکریم صاحب ؍	۵	۵	۵	۵	۱۰
۸۸۳	بابو مختار احمد صاحب معہ اہلیہ حومہ ؍	۱۵	۶۰	۵۲	۳۰	۳۱/۴
۸۸۴	بابو خورشید احمد صاحب ؍	۵	۶	۶	۵	۵/۴
۸۸۵	چوہدری محمد علی صاحب رائے ونڈ	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۸۸۶	منشی احمد علی صاحب شیخوپورہ	۵	۷	۸	۵	۵/۴
۸۸۷	ملک بشیر احمد صاحب شاہدرہ	۵	۵/۱	۵/۲	۱۰	۱۵
۸۸۸	حکیم مختار احمد صاحب ؍	۵۰	۵۱	۸۰	۱۵	۲۷
۸۸۹	شیخ غلام محمد صاحب مریدکے	۳۰	۳۵	۴۰	۳۰	۳۰
۸۹۰	چوہدری عبدالحق صاحب شاہ مسکین	۱۰	۱۶	۲۰	۱۵	۱۶
۸۹۱	منظور حسین صاحب چک چہور ۱۱۷	۵	۱۰	۱۵	۱۵	۱۰
۸۹۲	مسعودہ بیگم صاحب ؍ ؍	۱۰	۱۳/۸	۲۰	۲۰	۲۵
۸۹۳	چوہدری سردار خاں صاحب کیرتو	۵	۶	۷	۸	۹
۸۹۴	؍ ثناء اللہ صاحب ؍	۵	۵/۱	۵/۳	۵/۵	۵/۷
۸۹۵	بابو شکر الٰہی صاحب ننکانہ صاحب	۱۶	۴۰	۷۰	۲۵	۴۰
۸۹۶	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍	۵	۱۰	۱۵	۵	۵/۴
۸۹۷	بچگان ؍ ؍ ؍	۵	۱۰	۱۵	۵	۵/۴
۸۹۸	مولوی محمد ابراہیم صاحب معہ اہلیہ ؍	۵۰	۵۱	۱۲	۱۵	۱۶
۸۹۹	چوہدری نظام الدین صاحب [illegible]	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۲۵
۹۰۰	مہر محمد بخش صاحب پلیڈر گوجرانوالہ	۳۰	۳۶	۴۰	۴۵	۵۰
۹۰۱	چوہدری محمد عظیم صاحب نائب تحصیلدار	۳۰	۳۱	۳۲	۴۰	۴۵
۹۰۲	اہلیہ صاحبہ سید محمد بخش صاحب ؍	۵	۵	۵	۵	۵
۹۰۳	محمد جمال صاحب ترگڑی	۵	۶	۶/۴	۶/۸	۶/۹
۹۰۴	مولوی نور الدین صاحب ؍	۵	۶	۶/۴	۵	۶/۱
۹۰۵	محمد الدین صاحب بدوکے ؍	۵	۵	۵/۴	۵	۵/۴
۹۰۶	ماسٹر فضل الٰہی صاحب وزیر آباد	۵	۶	۱۰	۱۰	۱۰/۸
۹۰۷	بابو عزیز الدین صاحب سکھیکی	۱۵	۲۰	۱۵	۱۸	۲۰
۹۰۸	محمد عبداللہ صاحب سیادا ڈھلواں	۵	۵/۱	۱۰	۵	۵/۸
۹۰۹	مستری حاکم الدین صاحب لائل پور	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۰
۹۱۰	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍	۱۰	۱۰	۱۱	۱۰	۱۰
۹۱۱	شیخ عبدالقادر صاحب لائل پور	۵	۲۰	۲۰	۵	۵/۴
۹۱۲	؍ محمد محسن صاحب ؍	۱۰۰	۱۱۰	۱۱۵	۱۰۰	۱۰۱
۹۱۳	چوہدری میر احمد صاحب دلر					
	مہر الدین صاحب لائل پور	۵	۵/۱	۵/۴	۵/۸	۷
۹۱۴	مولوی عبیداللہ صاحب چک ۳۳	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۹۱۵	چوہدری عبداللہ خاں صاحب چک ۱۱۷	۵	۶	۹/۸	۶	۶/۱
۹۱۶	؍ سلطان علی صاحب چک [illegible]	۱۰	۱۷	۱۳	۱۳	۱۴

نمبر	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۹۱۷	چوہدری اعظم علی خاں صاحب چک ۱۲۷ بہلولپور	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۹۱۸	منشی الیاس الدین صاحب ؍ ؍	۶	۵	۶	۷	۶
۹۱۹	ماسٹر عطا حسین صاحب گوجرہ	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۰/۸
۹۲۰	ہمشیرہ ستان صاحبہ ؍	۵	۵/۴	۵	۶	۵/۱
۹۲۱	سید طفیل محمد شاہ صاحب چک ۲۷۶	۵	۶	۶/۸	۵	۵/۱
۹۲۲	چوہدری اللہ بخش صاحب چک ۵۵	۳۰	۲۰	۴۰	۲۰	۲۵
۹۲۳	؍ محمد حسین صاحب جھنگ	۳۰	۳۵	۴۰	۳۲	۳۷
۹۲۴	ملک صاحب خاں صاحب نون	۲۶۳۰	۲۹۱۲	۲۹۱۶	۲۹۱۶	۲۹۱۶
۹۲۵	چوہدری عزیز الدین احمد صاحب سرگودہا	۱۰۰	۱۰۶	۱۱۰	۱۰۰	۱۱۰
۹۲۶	عطاء اللہ خاں صاحب چک ۹۸ ج ب	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴	۵/۵
۹۲۷	خیر محمد صاحب ؍	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴	۵/۵
۹۲۸	مرزا عبدالحمید صاحب پشاور	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۳۰
۹۲۹	ضیاء الدین صاحب مدھ رانجھا	۶	۵/۱	۵/۲	۵/۴	۵/۸
۹۳۰	منشی مہدی شاہ صاحب ؍	۱۰	۱۱	۵/۲	۵/۳	۵/۸
۹۳۱	شیخ مولا بخش صاحب ؍	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۹۳۲	چوہدری غلام رسول صاحب بھیلوان	۳۰	۳۵	۴۰	۳۰	۳۱
۹۳۳	منشی بدر الدین صاحب سالم	۵	۵/۴	۵/۸	۵/۱۲	۶
۹۳۴	فضل الرحمٰن صاحب سالم	۵	۴/۸	۵/۴	۵/۳	۵/۴
۹۳۵	مستری فضل کریم صاحب گجرات	۵	۶	۶	۵	۵/۲
۹۳۶	ڈاکٹر مراد بخش صاحب ؍	۵	۶	۷	۵	۵/۱
۹۳۷	چوہدری خورشید احمد صاحب شیخ پور	۵	۵/۲	۵/۸	۵	۱۰
۹۳۸	؍ محمد خانصاحب نمبردار ؍	۵	۶/۴	۷	۵	۶
۹۳۹	غلام فاطمہ صاحبہ ؍	۵	۵/۲	۵/۳	۵/۴	۵/۵
۹۴۰	غلام محمد صاحب جوکی	۵	۷/۸	۸	۵	۵/۱
۹۴۱	حسن محمد صاحب ؍	۵	۶	۷	۵	۵/۱
۹۴۲	مہرداد صاحب ؍	۵	۶	۷	۵	۵/۱
۹۴۳	حاکم دین صاحب ؍	۵	۷	۷	۵	۵/۱
۹۴۴	پیر فیض عالم صاحب گوبیکی	۵	۵/۱	۶	۵	۵/۱
۹۴۵	غلام حیدر ولد نظام الدین ؍	۵	۵	۵	۵	۵/۱
۹۴۶	عبدالکریم صاحب تہال	۵	۵/۸	۶	۵	۵/۲
۹۴۷	شاہ سوار خاں صاحب ؍	۵	۱۰	۲۰	۸	۹
۹۴۸	میر عبداللہ صاحب سرائے عالمگیر	۵	۵/۸	۲۰	۵	۵/۸
۹۴۹	محمد خاں صاحب کھاریاں	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۰/۴
۹۵۰	منشی عبداللہ صاحب ؍	۱۰	۱۱	۱۳	۱۰	۱۱
۹۵۱	چوہدری سلطان احمد صاحب اسمعیلہ	۵	۵/۱	۵/۲	۵	۵/۴
۹۵۲	؍ ابراہیم صاحب معہ اہل و عیال ؍	۱۰	۱۵	۱۶	۱۸	۲۰
۹۵۳	جمعدار فیروز الدین صاحب کالرہ دیوان سنگھ	۱۲۰	۱۲۵	۱۳۰	۹۸	۱۱۰
۹۵۴	بابو عزیز الدین صاحب ؍ ؍	۱۱۰	۱۱۵	۲۵	۳۰	۳۵
۹۵۵	بابو غلام رسول صاحب پنڈی بہاؤ الدین	۵	۱۰	۳۰	۲۵	۲۷/۸
۹۵۶	منشی فیروز الدین صاحب ملکوال	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۹۵۷	احمد الدین صاحب پاہڑیانوالی	۵	۹	۵	۵	۵
۹۵۸	شہزادہ محمد عثمان صاحب جہلم	۲۰	۲۵	۳۵	۲۵	۲۶
۹۵۹	چوہدری شبیر علی صاحب ؍	۵	۵/۴	۵/۸	۵	۶

نمبر	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۹۶۰	کپتان غلام محمد صاحب ڈلمیال	۳۰	۳۲	۳۰	۳۰	۳۶
۹۶۱	قاضی عبدالرحمن صاحب ؍	۳۰	۲۶	۱۱	۵	۵/۴
۹۶۲	ملک ستار محمد صاحب ؍	۱۵	۱۵	۶	۸	۹
۹۶۳	میر حمید اللہ صاحب راولپنڈی	۳۰	۵۰	۹۰	۵۰	۶۰
۹۶۴	بابو محمد اسمٰعیل صاحب نقیر ؍	۶۰	۷۰	۹۰	۷۰	۷۱
۹۶۵	خواجہ محمد شفیع صاحب ؍	۵	۵/۸	۶	۱۰	۱۱
۹۶۶	اہلیہ عبدالحق راجہ ؍	۵	۵/۳ پائی	۵/۶ پائی	۵/۹ پائی	۵/۲
۹۶۷	محمد عالم صاحب ٹائرمین ؍	؍	؍	؍	؍	؍
۹۶۸	بابو عبدالقادر صاحب ؍	۵	۶	۷	۸	۹
۹۶۹	میاں احمد الدین صاحب ؍	۵	۷	۹	۱۰	۱۵
۹۷۰	چوہدری فتح محمد صاحب بٹالوی ؍	۱۵	۱۹/۱۵	۲۰/۱۴	۲۱/۱۳	۲۸
۹۷۱	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۹۷۲	قریشی محمد شفیع صاحب ؍	۳۰	۴۵	۷۵	۱۰۵	۱۱۰
۹۷۳	مولوی محمد عبداللہ صاحب ؍	۳۵	۴۰	۴۵	۴۵	۵۰
۹۷۴	ملک غلام رسول صاحب ؍	۵	۵	۵	۵	۵/۴
۹۷۵	میر نصراللہ خاں صاحب ؍	۵	۱۰	۲۵	۳۰	۳۵
۹۷۶	چوہدری فضل احمد صاحب کیمبل پور	۷۵	۱۰۰	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۲
۹۷۷	ماسٹر عبدالرحمن صاحب مرزا ؍	۵	۵/۸	۷	۵	۶
۹۷۸	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍	۵	۵/۸	۷	۵	۶
۹۷۹	میاں جان محمد صاحب پنشنر ؍	۵	۱۰	۱۵	۱۰	۱۲
۹۸۰	بابو عبدالکریم صاحب ؍	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۳۰
۹۸۱	ڈاکٹر برکت اللہ صاحب کوٹ فتح خاں	۵	۲۵	۳۰	۲۰	۲۶
۹۸۲	ملک عزیز محمد صاحب ڈیرہ غازیخاں	۱۰	۱۵	۱۱	۱۵	۲۰
۹۸۳	منشی غلام حسین صاحب ؍	۱۵	۲۰	۱۱	۵	۷
۹۸۴	چوہدری سلطان علی صاحب ؍	۲۰	۲۸	۳۰	۲۵	۳۰
۹۸۵	ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب اکی سرحد	۲۸۵	۲۷۵	۲۰۰	۱۰۰	۱۱۰
۹۸۶	میر فضل الدین صاحب مردان	۲۰	۳۱	۳۲	۳۵	۴۰
۹۸۷	میاں محمد احسن صاحب ؍	۳۰	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۹۸۸	بابو محمد الطاف صاحب ؍	۳۰	۳۵	۴۱	۳۹	۴۸
۹۸۹	میاں محمد حسین صاحب ؍	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۹۹۰	مولوی معین الدین صاحب ؍	۵	۵/۱	۱۰	۱۰	۱۱
۹۹۱	ڈاکٹر لفٹیننٹ محمد الدین صاحب بنوں	۲۵۰	۲۶۰	۳۰۰	۲۵۵	۲۶۰
۹۹۲	بابو سردار احمد صاحب معہ اہلیہ زیرہ	۵	۱۰	۲۱	۱۶	۱۴/۸
۹۹۳	بابو اعراف اللہ صاحب کالوخاں	۳۰	۳۵	۴۰	۳۰	۳۵
۹۹۴	چوہدری محمد شفیع صاحب اوورسیئر ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۱۲۵	۲۰۰	۲۵۰	۱۳۶/۸	۱۵۰
۹۹۵	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍ ؍	۱۰	۱۲	۱۵	۱۰	۱۱
۹۹۶	مستری عبدالخالق صاحب پودھرال	۵	۵/۴	۵/۸	۵	۵/۴
۹۹۷	بابو غلام احمد صاحب ؍	۳۰	۳۴	۴۰	۲۰	۲۵
۹۹۸	محمد رمضان صاحب ؍	۵	۱۰	۱۲	۱۳	۶
۹۹۹	مولوی محمد علی صاحب عطیہ دار چک ۴۳	۵	۸	۱۵	۳۰	۲۱
۱۰۰۰	چوہدری احمد علی خانصاحب ؍	۵	۱۰	۵/۳	۱۰	۱۵
۱۰۰۱	؍ سلطان علی صاحب چک ۹۳	۵	۱/۵	۵/۲	۱۰	۶
۱۰۰۲	؍ بہادر بخش صاحب	۵	۵/۱	۶/۲	۵	۵/۱

نمبر	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۱۰۰۳	چوہدری خوشی محمد صاحب ایس ڈی او چک ۵۳	۱۵	۲۰	۲۱	۲۰	۲۱
۱۰۰۴	شیخ حبیب الرحمن صاحب شجاع آباد	۵۲	۶۰	۸۰	۶۰	۶۵
۱۰۰۵	شیخ مولا بخش صاحب دنیا پور	۱۰	۱۰/۲	۱۲/۸	۱۳	۱۴
۱۰۰۶	مولوی نور محمد صاحب اوورسیئر غازی گھاٹ	۳۰	۴۵	۱۰۰	۱۱۰	۱۱۵
۱۰۰۷	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍ ؍	۵	۱۰	۱۳	۲۰	۲۰
۱۰۰۸	چوہدری امیر محمد صاحب چک ۱۵۲	۵	۵/۱	۶	۵	۶
۱۰۰۹	؍ فتح محمد صاحب ؍	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۰۱۰	مولوی عبداللطیف صاحب رحیم یار خاں	۳۰	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۱۰۱۱	حافظ نور الٰہی صاحب ؍	۵	۱۰	۳۵	۱۰/۸	۵۰
۱۰۱۲	چوہدری محمد یوسف صاحب ؍	۵	۵	۵	۵	۵
۱۰۱۳	جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب منٹگمری	۳۰	۴۰	۶۰	۳۵	۴۰
۱۰۱۴	شیخ فیض محمد صاحب ؍	۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۳۲
۱۰۱۵	چوہدری غلام سرور صاحب ۵۵/۲-۷	۳۰	۳۶	۵۰	۴۲	۵۳
۱۰۱۶	میاں امام الدین صاحب پاکپٹن	۵	۶	۵	۵	۵/۲
۱۰۱۷	ماسٹر عزیز حسین صاحب ؍	۲۰	۵	۵	۲۵	۲۵
۱۰۱۸	سید عبدالرشید صاحب اوکاڑہ	۵	۶	۷	۷/۸	۸
۱۰۱۹	مستری محمد علی صاحب ؍	۵	۶	۱۰	۸	۷
۱۰۲۰	ملک عبدالمالک صاحب لاہور	۵	۱۰	۲۰	۳۰	۳۰
۱۰۲۱	بابو محمد شریف صاحب اوکاڑہ	۴۵	۶۰	۴۸	۶۸/۸	۶۹
۱۰۲۲	والدہ صاحبہ مرحومہ ؍ ؍	۵	۶/۴	۷	۷/۴	۷/۸
۱۰۲۳	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍	۵	۶/۴	۷	۷/۴	۷/۸
۱۰۲۴	شیخ جان محمد صاحب ؍	۵	۱۰	۱	۵	۶
۱۰۲۵	ملک محمد علی صاحب ہیڈ سلیمان کی	۵	۶	۱۰	۱۰/۱	۲۵/۳
۱۰۲۶	چوہدری باغ الدین صاحب نائب ذیلدار چک ۳۲/۱۱	۳۰	۳۱	۳۷	۳۸	۳۹
۱۰۲۷	منشی محمد علی صاحب چک ۳۰/۱۱	۵	۶	۱۲	۱۳	۱۴
۱۰۲۸	چوہدری نذیر احمد صاحب ؍	۵	۵/۱	۵/۲	۱۵	۲۵
۱۰۲۹	؍ غلام احمد صاحب معہ اہل و عیال ؍	۱۰	۱۱	۱۴	۱۵	۱۶
۱۰۳۰	؍ غلام نبی صاحب ؍	۵	۶	۷	۸	۹
۱۰۳۱	شیخ جان محمد صاحب ؍	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۱۰۳۲	چوہدری فتح الدین صاحب ؍	۵	۶	۱۰	۱۰	۱۲
۱۰۳۳	محمد شفیع صاحب ؍	۵	۵/۱	۶	۵	۶
۱۰۳۴	چوہدری محمد اقبال صاحب ؍	۵	۸	۱۶	۲۵	۳۵
۱۰۳۵	؍ عبدالرحمن صاحب ؍	۳۰	۳۱	۳۸	۴۰	۴۱
۱۰۳۶	ماسٹر فضل الٰہی صاحب عارف والا	۵	۱۱	۱۴	۵	۵/۲
۱۰۳۷	چوہدری غلام حسین صاحب ؍	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۱۰۳۸	؍ فتح محمد صاحب ہیڈ ماسٹر چک ۴۰/۱۴	۶۰	۴۱	۷۵	۹۱/۲	۹۲/۴
۱۰۳۹	مخدوم نذیر احمد صاحب منٹگمری	۱۰۰	۱۲۵	۱۵۰	۱۰۵	۱۰۰
۱۰۴۰	منشی رحمت خاں صاحب فیروزپور چھاؤنی	۵	۱۲	۱۲	۱۱	۱۶/۲
۱۰۴۱	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍	۵	۵/۱۰	۵/۱۰	۵/۱۰	۵/۱
۱۰۴۲	رحمت علی صاحب ہیڈ سلیمانکی	۵	۵/۱	۸	۵	۶
۱۰۴۳	قاضی محمد رشید صاحب فیروزپور شہر	۵	۹	۵۵	۵۸	۶۲
۱۰۴۴	والدہ صاحبہ مرحومہ ؍ ؍ ؍	۵	۶	۱۰	۱۲	۱۳

نمبر	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۱۰۴۵	ہمشیرہ مرحومہ قاضی محمد رشید صاحب فیروزپور	۵	۶	۷	۹	۱۰
۱۰۴۶	پسران ؍ ؍ ؍	۵	۶	۸/۸	۱۱/۴	۱۳
۱۰۴۷	دختران ؍ ؍ ؍	۵	۶	۸/۸	۱۱/۲	۱۳
۱۰۴۸	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍	۵	۶	۱۰	۱۲	۱۳
۱۰۴۹	مرزا محمد صدیق بیگ صاحب قصور	۳۰	۶۱	۳۲	۳۰	۳۱
۱۰۵۰	جنت بی بی صاحبہ چک ۲/۱۰۹۸	۵	۵	۵	۱۰	۱۱
۱۰۵۱	قریشی محمد عبداللہ صاحب ناھنکا	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۰۵۲	محمد شریف صاحب ؍	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۰۵۳	چوہدری علی گوہر صاحب معظم ؍	۵	۵/۱	۷	۵	۷/۲
۱۰۵۴	؍ اعظم علی صاحب سب جج کرنال	۳۰۰	۳۶۰	۴۲۰	۵۰۰	۵۲۸
۱۰۵۵	ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب لائلپور	۱۲۰	۲۰۰	۲۳۵	۲۰۰	۲۰۸
۱۰۵۶	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍	۵	۷	۱۰	۲۰	۲۲
۱۰۵۷	شیخ محمد حفیظ صاحب جالندھر	۲۰	۲۵	۲۶	۲۰	۱۸/۴
۱۰۵۸	استانی جنت النساء بیگم صاحبہ گڑھ شنکر	۱۰	۱۵	۲۰	۱۰	۱۰
۱۰۵۹	مولوی محمد اسحاق صاحب راہوں	۱۰	۲۰	۲۵	۱۰	۱۱
۱۰۶۰	نظام الدین صاحب لنگیری	۱۲	۱۲/۸	۵/	۵	۵/۴
۱۰۶۱	عبدالرزاق صاحب ؍	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۰۶۲	حافظ محمد عبداللہ صاحب گوڑہ صریح	۳۰	۳۵	۵۰	۳۰	۳۲/۸
۱۰۶۳	اہلیہ صاحبہ ؍ ؍	۱۰	۱۵	۲۰	۱۰	۱۲/۸
۱۰۶۴	عبدالعزیز صاحب نکودر	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲/۸
۱۰۶۵	علی بخش صاحب مریخ	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱
۱۰۶۶	محمد عبداللہ صاحب گوڑہ	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۰۶۷	محمد اقبال حسین صاحب کرتارپور	۱۲۰	۱۴۰	۳۰	۳۶	۵۱
۱۰۶۸	ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ جالندھر	۲۰	۳۰	۵۰	۶۰	۶۵
۱۰۶۹	چوہدری غلام جیلانی صاحب پنام	۲۵	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵
۱۰۷۰	؍ غلام قادر صاحب لوہیاں	۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰۷۱	عبدالرشید خانصاحب پھلور	۵	۷	۱۰	۱۰	۱۱
۱۰۷۲	عطاء اللہ صاحب عرف نبی بخش اجمیر	۲۰	۱۷	۲۶	۱۰	۱۰/۱
۱۰۷۳	چوہدری رحمت خاں صاحب بیانوالی	۵	۱۰	۱۵	۵	۶/۴
۱۰۷۴	حکیم ناظر حسین صاحب ؍	۱۰	۱۱	۶	۵	۵/۱
۱۰۷۵	حاجی جند بخش صاحب ؍	۵	۶	۷	۵	۶
۱۰۷۶	سید نذیر حسین شاہ صاحب گھٹیالیاں	۱۰	۱۱	۱۲	۱۵	۱۴
۱۰۷۷	محمد اسلم صاحب چھور	۵	۱۰	۱۳/۸	۱۳	۱۵
۱۰۷۸	چوہدری حسین احمد صاحب رائے پور	۵	۸	۱۰	۱۰	۱۱
۱۰۷۹	خواجہ عبدالکریم صاحب دردی قادیان	۵	۵/۴	۵/۸	۵/۱۲	۶
۱۰۸۰	چوہدری عطاء اللہ خاں صاحب کاٹھ گڑھ	۵	۶	۶/۸	۶	۶/۱
۱۰۸۱	؍ نعمت خانصاحب پنشنر بیگم پور کنڈی	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۲۴۰	۲۵۰
۱۰۸۲	منشی علی محمد خاں صاحب ؍	۵	۵/۲	۵/۳	۵/۴	۵/۶
۱۰۸۳	عمری صاحبہ ؍	۵	۵	۵	۵	۵
۱۰۸۴	امۃ البتول صاحبہ ؍	۵	۵	۵	۵	۵
۱۰۸۵	چوہدری غلام محمد صاحب پنشنر چیگاں	۵	۶	۷	۷	۸
۱۰۸۶	عبدالعزیز صاحب عالم پور	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۰۸۷	غلام محی الدین خاں صاحب کاٹھیاں	۵	۶	۱۲	۱۲/۲	۱۸

نمبر	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۱۰۸۸	حکیم قریشی عبدالرحمٰن صاحب ہاچی واڑہ	۱۰	۱۰/۸	۱۱	۱۱/۸	۱۲
۱۰۸۹	نور احمد صاحب غوث گڑھ	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۰۹۰	عنایت اللہ صاحب عرف کالو 〃	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۰۹۱	شیر محمد صاحب چک لوہٹ	۵	〃	〃	〃	〃
۱۰۹۲	مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ	۶۰	۶۵	۷۰	۶۱	۶۲
۱۰۹۳	منشی رحمت اللہ صاحب سنور	۲۰	۸/۸	۱۰	۵	۵/۲
۱۰۹۴	رحیم بخش صاحب بہیراور	۵	۵/۴	۵/۸	۵	۵/۱
۱۰۹۵	عبدالقادر صاحب قصور	۶	۹	۱۰	۱۵	۱۷
۱۰۹۶	میاں کریم بخش صاحب 〃	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۰/۴
۱۰۹۷	میاں عبداللہ صاحب 〃	۵	۶	۱۰	۵	۵/۴
۱۰۹۸	میاں اسمٰعیل صاحب 〃	۵	۱۲	۱۵	۵	۵/۴
۱۰۹۹	فاطمہ اہلیہ شیخ حبیب اللہ صاحب نابھہ	۵	۶	۵	۵	۵
۱۱۰۰	عباد اللہ صاحب دھوری	۳۰	۳۱	۳۲	۳۲/۱	۳۲/۲
۱۱۰۱	ڈاکٹر محمد صدیق صاحب	۶۰	۴۲	۱۰۰	۶۴	۶۱
۱۱۰۲	شیخ محمد علی صاحب جام پور	۵	۶	۷	۷	۵/۸
[illegible]	[illegible] محمد ظفر اللہ خانصاحب شملہ	۳۰۰	۶۰۰	۷۵۰	۹۰۰	۱۰۰۰
۱۱۰۴	عبدالحمید صاحب شملہ 〃	۱۵۰	۱۶۰	۱۷۵	۲۱۰	۲۱۶
۱۱۰۵	شیخ خادم حسین صاحب 〃	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵	۵۰
۱۱۰۶	چوہدری عبدالغفور صاحب 〃	۳۰	۳۵	۵	۴۵	۵۲
۱۱۰۷	〃 نور احمد صاحب پسر چوہدری بشیر احمد 〃	۵	۶	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱۰۸	بابو عبدالمجید صاحب دہلی	۳۰	۴۵	۶۰	۱۰۰	۱۰۵
۱۱۰۹	شیخ اعجاز احمد صاحب دہلی	۱۲۰	۱۵۰	۲۰۰	۱۲۱	۱۲۵
۱۱۱۰	بابو غلام حسین صاحب 〃	۱۰۰	۱۲۰	۱۳۰	۱۰۰	۱۰۱
۱۱۱۱	صوفی غلام احمد صاحب 〃	۵	۵/۴	۱۰	۱۰	۳۰
۱۱۱۲	چوہدری محمد تقی صاحب 〃	۲۵	۲۵	۲۵	۳۰	۳۵
۱۱۱۳	ملک صفدر علی صاحب 〃	۵	۵/۸	۱۰	۵	۱۰
۱۱۱۴	بابو نذیر احمد صاحب 〃	۱۵۰	۲۰۰	۲۵۰	۱۰۰	۱۱۰
۱۱۱۵	منشی محمد عمر صاحب 〃	۵	۵	۵	۵	۵/۸
۱۱۱۶	بابو محمد اسرائیل صاحب 〃	۲۰	۲۵	۳۰	۳۵	۴۳
۱۱۱۷	بابو محمد علی صاحب پہاڑ گنج 〃	۵	۶	۱۰	۱۵	۱۰
۱۱۱۸	مرزا محمد شریف صاحب چغتائی 〃	۳۰	۳۶	۴۰	۵۰	۶۵
۱۱۱۹	شیخ اشتیاق علی صاحب 〃	۱۰	۱۵	۲۰	۷۵	۱۰۰
۱۱۲۰	اہلیہ صاحبہ 〃 〃	۵	۵/۸	۶	۶/۸	۷
۱۱۲۱	چوہدری بشیر احمد صاحب سب جج 〃	۱۲۰	۲۴۰	۳۰۰	۱۴۰	۱۴۱
۱۱۲۲	احمدی بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃	۵۰	۶۰	۶۵	۶۵	۶۱
۱۱۲۳	ڈاکٹر شیخ سردار علی صاحب 〃	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴
۱۱۲۴	اہلیہ صاحبہ 〃 〃	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۱۲۵	ملک عطاء اللہ صاحب 〃	۵	۳۰	۶۰	۷۵	۷۶
۱۱۲۶	محمود حسین صاحب کمپونڈر 〃	۲۰	۲۶	۳۰	۱۰	۱۰
۱۱۲۷	سید محمود احمد شاہ صاحب بھوانی	۱۵	۳۰	۴۲	۲۰	۲۵
۱۱۲۸	خان ظفر الحق خانصاحب معہ اہلیہ رہتک	۲۵	۵۰	۷۵	۱۰۰	۱۰۵
۱۱۲۹	خلیفہ عبدالرحیم صاحب جموں	۳۰	۱۰۰	۱۵۰	۱۰۰	۱۰۱
۱۱۳۰	محمد خان صاحب گرداور نونہ سی	۲۶	۳۰	۳۶	۳۶/۸	۳۸
۱۱۳۱	ستری فضل کریم صاحب عے اکھنور	۵	۶/۴	۱۲/۸	۱۵	۲۰
۱۱۳۲	مرزا محمد عنایت اللہ صاحب 〃	〃	〃	〃	۱۹	۱۹
۱۱۳۳	ستری فضل کریم صاحب ہمے 〃	〃	〃	۶/۴	۱۲/۱	۱۳
۱۱۳۴	سید عبدالشکور صاحب 〃	〃	〃	۱۶	۱۷	۲۰
۱۱۳۵	خواجہ ثناء اللہ صاحب باندی پورہ	۱۰	۱۴	۱۵	۷/۸	۷
۱۱۳۶	راجہ ولی محمد صاحب یاڑی پورہ	۵	۶	۱۲	۱۲/۸	۱۲/۱۲
۱۱۳۷	مولوی عبدالواحد صاحب سرینگر	۵	۱۱	۱۳	۷	۹
۱۱۳۸	مرزا معظم بیگ صاحب گلگت	۲۰	۳۵	۴۰	۳۰	۳۰/۳ پائی
۱۱۳۹	اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃	۵	۵/۳ پائی	۵/۶ پائی	۵/۹ پائی	۵/۱
۱۱۴۰	مولوی حمید اللہ خانصاحب 〃	۵	۱۰	۱۲	۷	۱۰
۱۱۴۱	حاجی عبدالکریم صاحب کراچی	۳۰	۷۰	۱۴۰	۳۰	۳۶/۸
۱۱۴۲	چوہدری فضل احمد صاحب 〃			۱۲۵	۳۵	۴۰
۱۱۴۳	محمد اسحاق صاحب عابد کوئٹہ	۶۰	۸۰	۹۰	۹۷	۹۸
۱۱۴۴	اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃	۵	۶	۱۰	۱۲	۱۳
۱۱۴۵	بابو نذیر احمد صاحب کراچی	۱۵	۵۰	۱۰۰	۱۱۰	۱۲۱
۱۱۴۶	صوفی عبدالحلیم صاحب 〃	۵۰	۵۵	۱۰۰	۵۰	۵۱
۱۱۴۷	سید مقبول احمد صاحب 〃	۵	۶	۲۰	۲۵	۲۶
۱۱۴۸	بابو ربیع الزمان صاحب 〃	۳۰	۳۵	۳۷	۴۰	۴۱
۱۱۴۹	بابو شیخ محمد صاحب ثریا 〃	۳۰	۶۰	۷۵	۳۵	۴۵
۱۱۵۰	ملک مبارک احمد صاحب 〃	۵	۱۰	۳۰	۲۰	۲۵
۱۱۵۱	سید رحمت علی صاحب 〃	۱۰	۲۰	۲۵	۲۵	۲۵
۱۱۵۲	سید فرزند علی شاہ صاحب 〃	۳۰	۳۷	۵۰	۳۵	۳۶
۱۱۵۳	بابو اللہ داد خاں صاحب سکھر	۷۰	۳۰	۴۰	۲۵	۵
۱۱۵۴	صوبیدار محمد رفیع خاں صاحب 〃	۳۰۰	۵۰	۵۵	۵۰	۵۵
۱۱۵۵	سید مرید احمد صاحب 〃	۶۰	۱۰۰	۱۲۵	۶۱	۶۵
۱۱۵۶	انعام الٰہی اہلیہ صاحبہ 〃 〃	۱۰	۳۰	۶۰	۲۲	۱۲
۱۱۵۷	ممتاز بیگم 〃 〃 〃 〃	۱۰	۱۵	۲۵	۱۰	۱۲
۱۱۵۸	حکیم محبوب الرحمٰن صاحب 〃	۱۰	۵	۱۰	۱۰	۱۲
۱۱۵۹	صوفی غلام محمد صاحب چک ۲۷ الف	۵	۱۰	۱۵	۱۰	۱۱
۱۱۶۰	رحیم بخش صاحب کوٹ احمدیاں	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۱۶۱	دین محمد صاحب 〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۱۶۲	غلام قادر صاحب 〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۱۶۳	غلام رسول صاحب 〃	۵	۵	۶	۶	۷
۱۱۶۴	غلام نبی صاحب 〃	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۱۶۵	مولوی فضل الٰہی صاحب ناصر آباد	۱۵	۲۰	۲۰	۱۶	۳۰
۱۱۶۶	بھائی دین محمد صاحب 〃	۱۵	۱۶	۲۱	۱۵	۱۵
۱۱۶۷	شیخ غلام محمد صاحب 〃	۱۰	۱۱	۱۸	۵	۴
۱۱۶۸	سید عبدالحی صاحب	۳۰	۴۵	۵۰	۸۵	۹۰
۱۱۶۹	چوہدری محمد سعید صاحب	۳۰۰	۴۵۰	۴۷۰	۳۵۰	۳۵۰
۱۱۷۰	منشی رحمت علی صاحب محمد آباد سٹیٹ	۱۰	۱۱	۱۵	۲۵	۲۶
۱۱۷۱	نواب چوہدری محمد الدین صاحب جودھپور	۳۰۰	۵۰۰	۱۵۰۰	۲۰۰۰	۲۲۰۰
۱۱۷۲	شیخ رفیع الدین صاحب پیر جو گوٹھ	۶۰	۶۱	۶۲	۶۴	۶۵
۱۱۷۳	محمد الدین صاحب ڈرائیور چانگ	۳۰	۳۴	۴۵	۳۵	۳۶
۱۱۷۴	شیخ نیاز محمد صاحب میرپور خاص	۱۰	۷۵	۱۵۰	۱۶۵	۱۶۸
۱۱۷۵	دالدین 〃 〃 〃 〃	۵	۱۵	۳۰	۳۵	۳۷
۱۱۷۶	اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃	۵	۱۰	۲۰	۲۵	۳۶
۱۱۷۷	کیپٹن غلام احمد صاحب پسر 〃 〃	۳۰۰	۱۰۰	۳۱۵	۱۰۰	۱۰۰
۱۱۷۸	اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃 〃	۵	۵	۲۵	۵۰	۵
۱۱۷۹	حافظ بشیر احمد صاحب 〃 〃 〃	۵	۵/۴	۵/۸	۵/۱۲	۶
۱۱۸۰	فرخندہ اختر دختر 〃 〃 〃	۵	۵/۸	۶	۶/۸	۷
۱۱۸۱	عنایت بیگم صاحبہ دختر 〃 〃	۵	۵/۲	۵/۴	۵/۶	۷
۱۱۸۲	حاجی اللہ بخش صاحب کوئٹہ	۱۵۰	۲۰۰	۲۳۵	۱۶۰	۱۷۰
۱۱۸۳	محمد صدیق صاحب مرحوم پسر 〃 〃	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴
۱۱۸۴	بابو ناظر حسین صاحب 〃	۴۰	۴۵	۵۰	۵۵	۵۶
۱۱۸۵	ملک عزیز احمد صاحب 〃	۱۰۰	۸	۲۵	۵۰	۶۰
۱۱۸۶	قریشی محمد عظیم صاحب سقط کراچی	۱۰	۱۵	۲۰	۲۰	۲۵
۱۱۸۷	ماسٹر محمد سکین صاحب ڈال بندین کوئٹہ	۵	۶	۷	۱۰	۱۱
۱۱۸۸	سید عین علی شاہ صاحب بستی	۳۰	۳۱	۵	۵/۴	۵/۸
۱۱۸۹	ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب علی گڑھ	۳۰	۳۱	۶۰	۷۰	۷۱
۱۱۹۰	بابو محمد بشیر صاحب میرٹھ چھاؤنی	۵	۱۰	۴۰	۵۰	۵۱
۱۱۹۱	ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب 〃	۶۰	۶۵	۷۵	۸۰	۸۱
۱۱۹۲	〃 ایم رفیع اللہ صاحب فیض آباد	۱۰	۱۵	۲۰	۱۲	۱۵
۱۱۹۳	چوہدری سردار خانصاحب شاہجہانپور	۳۰	۳۱	۴۰	۳۰	۳۱
۱۱۹۴	مختار احمد صاحب 〃	۱۰	۱۲/۱	۱۵	۱۰	۵
۱۱۹۵	بابو اقبال محمد خانصاحب الہ آباد	۳۰	۴۰	۵۰	۵۵	۶۰
۱۱۹۶	ڈاکٹر محمد نسیم صاحب 〃	۳۰	۳۵	۵۰	۶۰	۸۰
۱۱۹۷	میاں محمد حسین صاحب انسپکٹر 〃	۶۰	۶۵	۷۰	۶۵	۶۶
۱۱۹۸	حاجی بقاء اللہ صاحب بھوپال	۳۰	۱۵	۳۳	۴۰	۴۵
۱۱۹۹	بابو ضیاء الحق خانصاحب کانپور	۳۰	۴۰	۴۵	۳۰	۳۱
۱۲۰۰	خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب جبل پور	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۵۰
۱۲۰۱	محمد رفیع صاحب سکندر راؤ	۳۰	۳۰	۶۰	۶۰	۳۰
۱۲۰۲	محمد ثناء اللہ صاحب رتھ ضلع ہمیر پور	۵	۵/۲	۵/۴	۵/۶	۵/۸
۱۲۰۳	عبدالباسط ابن عبدالقادر صاحب بھاگلپور	۵	۵/۲	۵/۶	۵/۱۲	۶
۱۲۰۴	فاطمہ جمیلہ صاحبہ بھاگلپور	۸	۸/۱	۸/۲	۱۰	۱۲
۱۲۰۵	مولوی خلیل احمد صاحب مونگھیر	۳۰	۳۵	۴۰	۲۰	۲۱
۱۲۰۶	واجد حسین صاحب 〃	۵	۵/۴	۵	۵	۵/۲
۱۲۰۷	سید عبدالخالق صاحب کٹک	۵	۷	۱۱	۱۱/۱	۱۱/۲
۱۲۰۸	سید محمد زکریا صاحب بھدرک	۵	۵/۲	۵/۴	۶	۷
۱۲۰۹	ڈاکٹر سید منصور احمد صاحب مظفرپور	۳۰	۶۰	۱۰۰	۱۰۱	۱۱۰
۱۲۱۰	سید منظور احمد صاحب نوردہ	۱۰	۱۲	۱۲/۸	۱۵	۱۶
۱۲۱۱	سید محمد احمد صاحب انگول	۵	۱۰	۱۱	۱۰	۱۰
۱۲۱۲	چوہدری محمد الدین احمد صاحب رانچی	۶۰	۸۰	۱۲۰	۱۵۰	۱۵۵
۱۲۱۳	ملک عبدالعزیز صاحب ڈالٹنگنج	۳۰	۳۶	۴۵	۳۵	۴۰
۱۲۱۴	سید حسام الدین صاحب جمشید پور	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵
۱۲۱۵	〃 حمیدالدین 〃 〃	۵	۵/۱	۵/۲	۶	۱۰
۱۲۱۶	〃 ظہیر الحق 〃 〃	۵	۶	۱۰	۷	۶/۵

(باقی)

موجودہ ویدوں میں توحید خالص کا دعویٰ کرنے والوں کو

دو فیصلہ کن تحریری مناظروں کی دعوت

بادل جب پانی برستا ہے۔ تو وہ ہر قسم کی غلاظت سے پاک ہوتا ہے۔ اس کا رنگ شیشے کی طرح صاف ہوتا ہے پینے میں وہ میٹھا ہوتا ہے۔ مگر وہی پانی جب ایک مدت تک کسی تالاب میں جمع رہے۔ تو بعض زمینی غلاظتوں کے مل جانے کے باعث اس میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ طرح طرح کے کیڑے لاکھوں کی تعداد میں اس میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کا رنگ میلا ہو جاتا ہے۔ اس کا پینا تو درکنار۔ اسے چھونے کو بھی دل نہیں چاہتا۔ حتیٰ کہ حیوان بھی بسا اوقات اسے نہیں پیتے یہی حالت ان بعض آسمانی کتب کی ہے۔ جو کسی قوم یا کسی ملک کی وقتی اصلاح کے لئے نازل کی گئیں۔ مگر جونہی ان کی ضرورت اور ان کا وقت ختم ہوا۔ ابنائے زمانہ نے ان میں طرح طرح کی تحریف کرکے انہیں بالکل مسخ کر دیا۔ موجودہ وید بھی اسی قسم کی کتب میں سے ہیں۔ جو ایک زمانہ میں وقتی اصلاح کے لئے نازل کئے گئے۔ اس وقت وہ شرک وغیرہ کی تعلیم سے بالکل خالی تھے۔ مگر بعد میں لوگوں نے ان میں اس قدر تحریف کی۔ کہ موجودہ ویدوں میں پچانوے فی صدی منتر شرک کی تعلیم سے بھرے ہوئے ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ موجودہ وید شرک کی تعلیم کا ایک بہت بڑا خزانہ ہیں۔ یہ صرف ہمارا ہی دعوےٰ نہیں بلکہ سناتن دھرمی ودوان بھی یہی کہتے ہیں۔ ابھی پچھلے سال سناتن دھرم سنسکرت کالج ملتان کے وائس پرنسپل پنڈت دینا ناتھ صاحب کے کئی مضامین "سوریہ ادیہ" نامی رسالہ میں شائع ہوئے تھے۔ جن میں انہوں نے آریہ سماج کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ پرانوں کو اگر تم لوگ شرک کی تعلیم اور گالیاں اور ایشور کا چوری کرنا وغیرہ مذکور ہونے کی وجہ سے برا کہتے ہو تو یہ سب باتیں تو ویدوں میں ہیں۔ چنانچہ پنڈت دینا ناتھ صاحب نے اپنے مضامین میں ویدوں کی شرک بھری تعلیم کو تفصیل سے پیش کیا تھا۔ بعض جگہ انہوں نے ویدوں سے اس قسم کی باتیں دکھائی بھی تھیں۔ میں نے خود ویدوں کو کئی بار پڑھا ہے۔ اور میں اسی نتیجہ پر پہونچا ہوں۔ کہ اگرچہ ان میں بعض جگہ توحید کی ناقص سی تعلیم ابھی تک موجود ہے۔ مگر شرک کی تعلیم ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ لیکن چونکہ بعض ویدک دھرمی فرقوں کا دعوےٰ ہے کہ "موجودہ ویدوں میں توحید خالص ہے" اس لئے ایسے تمام لوگوں کو دعوت دی جاتی ہے۔ کہ ہمارے ساتھ اس مسئلہ پر تحریری مناظرہ کریں۔ اس مناظرہ میں مدعی ہم ہوں گے۔ ہماری طرف سے شرائط مناظرہ طے کرنے والے حضرت سید محمد اسحٰق صاحب پریذیڈنٹ "مجلس ارشاد" قادیان ہوں گے۔ مناظرہ کے "تحریری" ہونے کی شرط میں نے اس لئے لگائی ہے۔ کہ جو کچھ پیش کیا جائے وہ ساتھ کے ساتھ محفوظ ہوتا جائے

پھر بعض ویدک دھرمی فرقے یا دیگر مخالفین اسلام یہ کہتے ہیں۔ کہ "قرآن کریم میں توحید خالص نہیں۔ بلکہ اس میں بھی شرک کی تعلیم ہے" سو ایسے لوگوں کو بھی دعوت دی جاتی ہے۔ کہ وہ اس مسئلہ پر بھی تحریری مناظرہ کر لیں ہم کامل یقین سے کہتے ہیں۔ کہ اگر کسی ویدک دھرمی نے اس دعوت کو منظور کر لیا۔ تو بفضل خدا ہم زبردست دلائل سے واضح کر دیں گے کہ ویدوں میں نہ صرف آگ۔ سورج۔ ہوا کی پوجا۔ بلکہ گنگا۔ جمنا اور دریائے بیاس تک کی پوجا کرنے کرانے کا ذکر ہے۔

ہم آخر میں یہ بھی [illegible]

پہلے مناظرے میں ہماری طرف وید نام کی سنگھتا ہیں۔ برہمن نام کی کل کتابیں۔ اور عام لغت کی کتابیں۔ اور ویدوں کی خاص ڈکشنری یعنی نرکت کو پیش کیا جائے گا۔

مناظرے کے بعد سب پرچے فریقین کے خرچ پر کتابی صورت میں شائع کرنے ضروری ہوں گے۔ تاکہ عام پبلک بھی ویدوں اور قرآن کی تعلیم سے واقف ہو جائے۔

جو صاحب اس دعوت کو منظور فرماتے ہوئے کسی اخبار یا اشتہار میں اپنی منظوری کا اعلان کریں۔ ان کا فرض ہوگا۔ کہ اس کی دو کاپیاں مجھے۔ یا حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب کے پاس بذریعہ رجسٹری بھیج دیں ؎

خاکسار۔ ناصر الدین عبداللہ اپاؤ ھیائے ویدا بھوشن۔ مولوی فاضل۔ کاویہ تیرتھ پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان۔

رسالہ "ماپنزی" کا خلافت جوبلی نمبر

جماعت احمدیہ نیروبی (مشرقی افریقہ) نے سواحلی زبان میں جو ماہوار رسالہ ماپنزی یا منگو جاری کر رکھا ہے۔ اور جسے شیخ مبارک احمد صاحب مولوی فاضل مبلغ مرتب کرتے ہیں۔ اس نے بھی اپنا ایک خاص پرچہ خلافت جوبلی کی تقریب پر شائع کیا ہے جو چھوٹے سائز کے ۴۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اگرچہ ہمارے لئے اس زبان کا سمجھنا ممکن نہیں۔ لیکن یہ دیکھ کر روح کو بیحد فرحت حاصل ہوئی۔ اور ایمان تازہ ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے دنیا کے کناروں تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ پہنچانے کیلئے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد مبارک میں کیسے سامان مہیا فرما دیئے ہیں۔ ہم اس خدمت دین کے بجا لانے پر جماعت احمدیہ نیروبی کو مبارکباد پیش کرتے ہیں ؎